هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ

تسہیل العربیہ

مرتبہ — بہ ترتیب و تصحیح

رقیہ بنت خلیل عبید بن محمد عرب

ایم، اے، ریسرچ اسکالر لکھنؤ یونیورسٹی

(مطبوعہ علوی جی پی پریس، بھوپال)

قیمت

مطالعۃ العربیہ مکمل	فرہنگ مطالعۃ العربیہ	تسہیل العربیہ	تینوں جلدیں
۶/-	۶/-	۱۰/-	۲۴/-

(ملنے کا پتہ: محمد بن خلیل عرب بھوپال) (محصول ڈاک بذمہ خریدار)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

فاستر اذا رأیت فیہ خللا، فجل من لا عیب فیہ وعلا

(ہندوستان میں زبان عربی کی تعلیم کا طریقہ)

اُردو ہو یا فارسی، انگریزی ہو یا ہندی، ان تمام زبانوں میں مبادی ابجد کے بعد طالب العلم ان زبانوں کی عبارتیں پڑھ سکتا ہے اور حسب استعداد سمجھ بھی سکتا ہے۔ لیکن عربی زبان کے تلفظ میں اعراب اتنی اہمیت رکھتا ہے کہ اس کے بغیر سمجھنا تو درکنار عربی عبارت کا پڑھنا نہ دشوار بلکہ دشوار تر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چاہے عرب ہوں یا ہندی وہ اگر عربی پڑھنا چاہیں تو بجائے زبان کے ان کے لئے لازمی ہے کہ اول صرف ونحو سے عربی کی ابتدا کریں۔ درس نظامی جو عام طور پر ہندوستان میں رواج پذیر ہے۔ اسی سبب سے اس میں بھی ابتداء صرف ونحو سے کی جاتی ہے اور اسکے سوا اور کوئی چارۂ کار بھی نہیں ہو سکتا تھا۔ یورپ کی علم پرستی اور علمی راہ میں سہولتیں پیدا کرنے کے شغف نے انھیں مجبور کیا کہ وہ اپنی زبانوں کی تعلیم میں آسانیاں

کریں۔ اس کا اثر زبان پر پڑا۔ اور کچھ نہ کچھ کوشش ہر ملک میں زبان کی تعلیم میں سہولت پیدا کرنے کی غرض سے ہونے لگی۔ عربی زبان کی تعلیم میں سہولت پیدا کرنے کی راہ میں سب سے پہلا قدم انگریزوں نے اور عرب میں مصر و شام نے اُٹھایا۔ چنانچہ تھیچر گرامر اور مختلف و متعدد عربی ریڈریں اسی مبارک کوشش کا نتیجہ ہیں۔ چونکہ مشرقی بنگال میں مسلمانوں کی آبادی زیادہ سے زیادہ تھی۔ اور انکو علوم مشرقیہ سے زیادہ شغف تھا۔ لہذا وہاں کے مسلمان لیڈروں کی کوشش سے (جن میں ممتاز ترین حضرات عالیجناب آنریبل نواب صاحب ڈھاکہ مرحوم و عالیجناب آنریبل نواب سید علی صاحب چودھری مرحوم تھے) گورنمنٹ بنگال نے یہ منظور کرلیا کہ جس طرح میٹرک تک انگریزی کے ساتھ مختلف فنون مغربیہ پڑھائے جاتے ہیں ان فنون کے عوض میں فنون مشرقیہ پڑھائے جائیں اور زبان انگریزی کا معیار اس میں وہی ہو جو بنگال میں میٹرک کی انگلش کا ہے۔ اس میٹرک کے بعد ایف، اے۔ کیلئے خاص کالج کھولے گئے اور ان کالجوں کے بعد ڈھاکہ یونیورسٹی میں اسلامک اسٹڈیز کے نام سے ایک علیحدہ شعبہ قائم کیا گیا جس میں انگریزی زبان کے ساتھ ساتھ طلبا بجائے علوم مغربیہ کے علوم مشرقیہ لیتے ہیں اور اعلیٰ ڈگریاں حاصل کر کے سرکاری اعلیٰ عہدوں پر بی۔ اے اور ایم۔ اے۔ کی طرح فائز ہوتے ہیں

اس طرح اگر گورنمنٹ عالیہ نے ایسٹرن بنگال کو مسلمانوں کی تعلیم کو فروغ دیکر زیادہ سے زیادہ وہاں کے لوگوں کو علمی روشنی سے مالا مال ہونیکا موقع دیا تو دوسرے طرف علوم مغربیہ کے مقابلہ میں علوم مشرقیہ کے تحفظ کا بہترین سامان سیر چشمی سے مہیا کیا۔

اس اسکیم کو کامیاب بنانے کے ضمن میں یہ بھی ہوا کہ شمس العلماء خاں بہادر مولانا ابو نصر وحید صاحب مصر وہاں کا اسلوب تعلیم و نصاب تعلیم دیکھنے اور اس سے استفادہ حاصل کرنے کی غرض سے بھیجے گئے۔ چنانچہ وہاں کے نصاب تعلیم سے جو کتابیں ہندوستانی طلباء کیلئے مفید ہو سکتی تھیں انھیں اپنے ساتھ لائے۔ انھیں کتابوں میں سے ایک کتاب مطالعۃ العربیہ بھی ہے جسکی تعلیم کا طریقہ ان مختصر صفحات میں طلباء کی خدمت میں تسہیل العربیہ کے نام سے پیش کیا جاتا ہے۔ اس اسلوب تعلیم میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ ابتداء تعلیم ہی سے سمجھنے کے بجائے عملی حیثیت سے سمجھنے اور اس کے ادا کرنے پر مشق کرنے کا آسان طریقہ بتایا جائے برادر محترم مولنا خلیل بن محمد عرب صاحب ۲۰ سال سے اس کتاب کو عملاً پڑھا رہے ہیں۔ اور اسوقت تک ایک طالب علم کو بھی اس کی جدوجہد اور مہارت تعلیم کی مناسبت سے ناکام رہنے کی شکایت نہ ہوئی۔ سوسائٹی کے ان طلباء میں جنھوں نے حسب ہدایت عمل کیا ان میں کامیاب طلباء حسب ذیل ہیں۔

مولنا ابوالحسن علی صاحب مدرس دارالعلوم ندوۃ العلماء۔ مولنا شیخ
حسین بن محمد عرب مدرس انجمن اسلامیہ ہائی اسکول۔ عزیزہ گرامی قدر
رقیہ بنت خلیل بن محمد عرب۔ جسنے مجلۃ الادب میں حریری و حماسہ ودلائل
الاعجاز۔ اور حدیث شریف میں سنن اربعہ۔ برادر محترم سے اور جزءاول
صحیح مسلم علامہ السید تقی الدین الہلالی ادیب اول دارالعلوم ندوہ سے پڑھا۔ حقیر کو بھی جو کچھ حاصل
ہوا وہ اسی اسلوب تعلیم کا منت کش ہے اور یہ عرض کرنا بیجا نہ ہوگا کہ الحمد للہ
عزیزان مذکور الصدر اپنے اپنے حلقہ تعلیم میں نہ صرف متعلمین مدارس
بلکہ اعلےٰ تعلیمیافتہ حضرات کی نظر میں اپنے اسلوب تعلیم سے جو خاص امتیاز
رکھتے ہیں وہ اللہ جلشانہ کے گرانقدر انعامات سے ہے۔

سبب تالیف

برادرم محترم سے اکثر حضرات نے جن میں خاص طور پر ڈاکٹر حکیم
سید عبدالعلی صاحب ناظم ندوۃ العلماء اپنے عزیز بھائی سید
ابوالحسن علی صاحب کو تھوڑی سی مدت میں کامیاب تر دیکھکر بارہا اصرار
کیا کہ آپ اس سلسلے کو قلمبند کرکے شائع کردیں لیکن اول عدیم الفرصتی
کا آپ کو عذر رہا۔ اس کے بعد آپ کی علالت نے عدیم الفرصتی کی جگہ
لیلی۔ بالآخر ایک روز محترم ڈاکٹر صاحب نے مومی الیہ سے یہ فرمایا کہ

ڈاکٹر عبدالستار صاحب صدیقی ایم - اے - پی، ایچ، ڈی - پروفیسر الہ آباد یونیورسٹی - فرماتے تھے کہ اگر مسلمانوں نے عربی تعلیم کیلیے مروّج طریقوں سے زیادہ آسان طریقہ نہ اختیار کیا تو تقریبًا یو پی کی تمام یونیورسٹیوں سے عربی تعلیم کے شعبوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے - برادر محترم نے اس بناء پر عزیزہ رقیہ بنت قابیل اور مجھ سے جو نوٹ میرے پاس ایام طالبعلمی کے تھے طلب فرمائے اور ان دونوں کو جمع کر کے کبھی مجھ سے کبھی عزیزہ مذکورہ سے ترتیب دلانا شروع کر دیا -

بھوپال پہونچکر حضرت مولنا ناصر الدین اسعد الرحمن القدسی کثر اللہ فینا امثالہ سے دوران گفتگو میں تعلیم عربی کا تذکرہ آگیا اور آپنے ان نوٹس کو ملاحظہ فرما کر ارشاد فرمایا کہ اسے جلد از جلد شائع ہونا چاہیئے اور جو مصارف اسکی طباعت میں ہوں گے ان کا میں متکفل ہوں گا - چنانچہ اسی روز سے اس رسالہ کی طباعت کا کام شروع ہو گیا - اللہ تبارک و تعالی آپکو جزائے خیر دے آمین -

خاکسار

عبید بن محمد عرب ایم - اے
متعلم پی - ایچ - ڈی - لکھنؤ - یونیورسٹی

مطالعۃ العربیہ پڑھنے کا طریقہ

۱۔ مقولہ اولی پڑھنے کے بعد دوسرا مقولہ ختم کریں اور پھر مقولہ اولیٰ سے دوسرے مقولے کی انتہا تک اسے دھرائیں اسکے بعد تیسرا مقولہ پڑھیں۔ اسکو پڑھنے کے بعد پھر شروع سے تیسرے مقولہ کے آخر تک دھرائیں۔ اور اسی طرح آگے ہر مقولہ پڑھنے کے بعد شروع سے دھرائے جائیں۔ اس کا نتیجہ ہوگا کہ اختتام سبق تک سبق تقریباً یاد ہو جائیگا۔ اگر بفرض محال بعض طلبار کو یاد نہ ہو سکے تو جو فرہنگ لغات اس کتاب کے ساتھ ساتھ ہے اس کی امداد سے یاد کریں۔

۲۔ جو قواعد تسہیل العربیہ میں اختراع کئے گئے ہیں انکا مقصد صرف اتنا ہے کہ وہ حضرات جو گردانوں کو رٹ نہیں سکتے انکو افعال میں تقلیل کے بعد جو تلب ثابت ہوگئی ہے اسکو محفوظ رکھنے کیلئے تائید بہم پہونچائی جائے اگر یہ بھی کسی پر گراں و دشوار ہو تو گردانوں اور فرہنگ کی تائید سے وہ ترجمہ کریں۔ اور ترجمہ میں صیغوں کو مکرر دوسرا اسی غرض سے لایا گیا ہے کہ یہ ترجمہ رٹنے کی زحمت سے ان حضرات کو سبکدوش کر سکے جو اس کی زحمت برداشت نہیں کر سکتے۔

۳۔ اساتذۂ کرام سے توقع ہے کہ مشتقی تراجم کے نمونہ پر جو افعال ترجمہ سے رہ گئے ہوں طلبار سے ان کا ترجمہ کرائیں۔

چونکہ اس کتاب کی اساس میزان منشعب پنج گنج پر ہے لہٰذا اگر اس کتاب کے مبتدی عملی حیثیت سے اکا سیارہ سکتے ہیں تو درس نظامی کے طلبار کیلئے امید کیجا سکتی ہے کہ وہ انشاء اللہ کامیاب رہینگے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے اس حقیر خدمت کو قبول فرمایا تو ارادہ ہے کہ نحوی مسائل اور تعلیلات کو بھی اسی طرح عملی سانچے میں ڈھالکر طلبار کی خدمت میں پیش کیا جائے واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین ۰

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

امابعد لفظ کے آخر حرف پر جو حرکت ہوتی ہے اسے اعراب کہتے ہیں اعراب کی تین قسمیں ہیں ۔ زبر ۔ زیر ۔ پیش ۔ زبر کو فتحہ اور نصب کہتے ہیں ۔ اور جس حرف پر یہ حرکت ہوتی ہے اُسے مفتوح اور منصوب کہتے ہیں ۔ جیسے ۔ اَ ۔ بَ ۔ پیش کو عربی میں ضمہ اور رفع کہتے ہیں اور جس حرف پر یہ حرکت ہوتی ہے اُسے مرفوع اور مضموم کہتے ہیں جیسے اُ ۔ بُ ۔ زیر کو عربی میں کسرہ اور جر کہتے ہیں اور جس حرف پر یہ حرکت ہوتی ہے اُسے مجرور اور مکسور کہتے ہیں جیسے اِ ۔ بِ ۔ جزم اس علامت کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ سے پہلا حرف دوسرے حرف سے ملجاتا ہے جیسے ھَلْ اور بَلْ ۔ دیکھو لام پر جزم آیا تو ھ اور ب لام سے مل گئے ۔ جس حرف پر جزم آتا ہے اُسے مجزوم کہتے ہیں ۔ تشدید اس علامت کو کہتے ہیں جس کے

ذریعہ سے دو مکرر حرفوں کو ملا کر ایک کر دیا جائے جیسے مَرَرَ
سے مَرَّ۔ اور اَحْبَبَ سے اَحَبَّ وغیرہ۔ جس حرف پر یہ علامت
ہوتی ہے اسے مشدد کہتے ہیں۔
تَنْوِین دو زیر یا دو زبر یا دو پیش کو کہتے ہیں اور جس حرف پر یہ حرکت
ہو اُسے مُنَوَّن کہتے ہیں جیسے زَیْدٌ زَیْدًا زَیْدٍ
مثبت۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس سے کسی کام کا کیا جانا معلوم ہو۔
جیسے نَظَرَ۔ اس نے دیکھا۔
مَنْفِی۔ اوس فعل کو کہتے ہیں جس سے کسی کام کا نہ کیا جانا معلوم ہو
جیسے مَا نَظَرَ۔ اوس نے نہیں دیکھا۔
مَعْرُوف۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کا کرنے والا مذکور ہو
جیسے اَحَبَّ۔ اسنے چاہا۔ دیکھو چاہنا ایک کام یعنی ایک فعل ہے
اور اس کا کرنے والا۔ یعنی فاعل ایک خاص شخص ہے جو معلوم
ہے اور جسکی طرف ہم نے "اوس نے" کے لفظ سے
اشارہ کیا ہے۔ لہذا یہ فعل معروف ہے۔

اقسامِ فعل

فعل کی تین قسمیں ہیں۔ ماضی۔ مستقبل۔ حال۔ ماضی اس فعل کو

کہتے ہیں جس سے گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے سَرَّ اسنے خوش کیا
ماضی کے حسب ذیل پندرہ صیغے ہوتے ہیں۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	نَظَرَ اس نے دیکھا	نَظَرَا ان دونے دیکھا	نَظَرُوا ان سب نے دیکھا
مؤنث غائب	نَظَرَتْ اس ایک عورت نے دیکھی	نَظَرَتَا ان دو عورتوں نے دیکھا	نَظَرْنَ ان سب عورتوں نے دیکھا
مذکر حاضر	نَظَرْتَ تونے دیکھا	نَظَرْتُمَا تم دونے دیکھا	نَظَرْتُمْ تم سب نے دیکھا
مؤنث حاضر	نَظَرْتِ تونے دیکھا	نَظَرْتُمَا تم دونے دیکھا	نَظَرْتُنَّ تم سب نے دیکھا
متکلم	نَظَرْتُ مجھ ایک مرد یا مجھ عورت نے دیکھا	نَظَرْنَا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے دیکھا	نَظَرْنَا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے دیکھا

جس طرح غائب و حاضر مذکر و مؤنث تثنیہ و جمع کے لئے مستقل صیغے ہیں اس طرح متکلم میں نہیں ہیں۔ بلکہ متکلم میں واحد کا صیغہ مذکر و مؤنث دونوں میں مشترک ہے۔ اور جمع متکلم کا صیغہ تثنیہ و جمع نیز مذکر و مؤنث میں مشترک ہے

ضمائر

ضمیر۔ اُس لفظ کو کہتے ہیں جو ہر فعل میں پوشیدہ ہوا کرتا ہے۔ اور اس کے معنے وہ یا اس نے، تو یا تونے۔ میں یا میں نے۔ ہر فعل میں ہوا کرتے ہیں یہ ضمائر خاص حالات میں ظاہر کر کے بھی استعمال کئے جاتے ہیں اور یہ بھی فعل کی طرح ادا میں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	هُوَ- وہ یا اُس نے	هُمَا وہ دو یا ان دو نے	هُمْ وہ سب یا ان سب نے
مؤنث غائب	هِيَ وہ یا اس نے	هُمَا وہ دو عورتیں یا ان دو نے	هُنَّ وہ سب یا ان سب عورتوں نے
مذکر حاضر	اَنْتَ تو مرد- یا تو نے	اَنْتُمَا تم دو مرد یا تم دو نے	اَنْتُمْ تم سب مرد یا تم سب نے
مؤنث حاضر	اَنْتِ تو ایک عورت یا تو نے	اَنْتُمَا تم دو عورتیں یا تم دو نے	اَنْتُنَّ تم سب عورتیں یا تم سب نے
متکلم	اَنَا میں ایک مرد یا ایک عورت یا مجھ ایک نے	نَحْنُ ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم دو نے	نَحْنُ ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں یا ہم سب نے

جیسا تم کو معلوم ہو چکا ہے کہ ضمیر ہر فعل میں پوشیدہ موجود رہتی ہے- اور ہم ہر فعل کے ساتھ ترجمہ میں- وہ یا اس نے کا لفظ جو استعمال کرتے ہیں تو یہ ترجمہ پوشیدہ ضمیر ہی کا ہوا کرتا ہے- لیکن اس خیال سے کہ خاص حالات میں ضمائر بھی استعمال کئے جاتے ہیں (جنکی تفصیل کا یہ محل نہیں ہے) افعال کے ساتھ ہم نے یہہ مناسب سمجھا کہ ضمائر کی مشقیں بھی دیدیں تاکہ افعال کے ساتھ ضمائر کے استعمال کا بھی عملاً طریقہ معلوم ہو جائے- ضمائر کو افعال کے ساتھ اسطرح استعمال کرتے ہیں کہ اول ضمیر لاتے ہیں اسکے بعد فعل اور جیسی ضمیر ہوتی ہے ویسا ہی فعل لاتے ہیں- اگر ضمیر واحد یا تثنیہ یا جمع ہوگی تو فعل بھی واحد و تثنیہ و جمع ہوگا- اور اگر ضمیر مذکر یا مؤنث یا متکلم ہوگی تو فعل بھی اسی کے مطابق مذکر یا مؤنث یا متکلم ہوگا-

مشق (۱)

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور اسکے ساتھ ضمائر بھی استعمال کرو

مذکر غائب استعمال ہو۔ اسنے دیکھا۔ اون دو نے دودھ دوہا اون سب نے ٹکر ماری۔ اسنے ٹکر ماری۔ اون دو نے دیکھا اون سب نے دودھ دوہا۔ اسنے دودھ دوہا۔ اون دو نے ٹکر ماری اون سب نے دیکھا۔

مؤنث غائب استعمال ہو۔ اوسنے چھیڑا۔ اون دو نے زبان سے چاٹا۔ اون سب نے کھایا۔ اوسنے کھایا۔ اون دو نے چھیڑا اون سب نے زبان سے چاٹا۔ اوس نے زبان سے چاٹا۔ اون دو نے کھایا۔ اون سب نے چھیڑا۔

مذکر حاضر استعمال ہو۔ تونے دیکھا تم دو نے دودھ دوہا۔ تم سب نے ٹکر ماری۔ تونے ٹکر ماری۔ تم دو نے دیکھا۔ تم سب سے دودھ دوہا۔ تونے دودھ دوہا۔ تم دو نے ٹکر ماری۔ تم سب نے دیکھا۔

مؤنث حاضر استعمال ہو۔ تونے چھیڑا۔ تم دو نے کھایا۔ تم سب اندر گئیں۔ تو اندر گئی۔ تم دو نے چھیڑا۔ تم سب نے کھایا۔ تونے کھایا تم دو اندر گئیں۔ تم سب نے چھیڑا۔

متکلم استعمال ہو۔ میں نے چھیڑا ہم دو نے کھایا ہم سب اندر گئے یا گئیں میں اندر گیا یا گئی

ہم دو نے چھیڑا۔ ہم سب نے کھایا۔ میں نے کھایا۔ ہم دو اندر کے پڑ گئیں۔ ہم سب چھیڑا

مذکر غائب استعمال ہو۔ اوس نے زبان سے چاٹا۔ اون سب نے انگلی سے چاٹا

مؤنث غائب۔ اس نے انگلی سے چاٹا۔ اُن سب نے زبان سے چاٹا۔

مذکر حاضر تم دو نے انگلی سے چاٹا۔ تم سب نے انگلی سے چاٹا

مؤنث حاضر تو نے انگلی سے چاٹا۔ تم سب نے زبان سے چاٹا

متکلم میں نے انگلی سے چاٹا۔ ہم سب نے انگلی سے چاٹا

قاعدہ نمبر ا۔ جس فعل کے آخر میں حرف مشدد ہو اسے مضاعف کہتے ہیں۔ اور جمع مؤنث غائب سے جمع متکلم تک اس مشدد حرف کو مکرر پڑھتے ہیں۔ هَزَّ سے هَزَزْنَ وغیرہ

گردان ماضی مثبت معروف از مضاعف

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	هَزَّ	هَزَّا	هَزُّوا
مؤنث غائب	هَزَّتْ	هَزَّتَا	هَزَزْنَ
مذکر حاضر	هَزَزْتَ	هَزَزْتُمَا	هَزَزْتُمْ
مؤنث حاضر	هَزَزْتِ	هَزَزْتُمَا	هَزَزْتُنَّ
متکلم	هَزَزْتُ	هَزَزْنَا	هَزَزْنَا

مشق نمبر ۲۔ از مضاعف

ذیل کے جملوں کا عربی میں مع ضمائر ترجمہ کرو

مذکر غائب استعمال ہو۔ اسنے چاہا۔ اُن دو نے ہلایا۔ اُن سب نے خوش کیا
اس نے خوش کیا۔ ان دو نے چاہا۔ ان سب نے ہلایا۔ اس نے ہلایا۔
ان دو نے خوش کیا۔ اُن سب نے چاہا۔
مؤنث غائب استعمال ہو۔ اُسنے گمان کیا۔ اون دو نے چاہا۔ اُن سب نے خوش کیا
اُسنے خوش کیا۔ اون دو نے گمان کیا۔ ان سب نے ہلایا۔ اسنے ہلایا۔
اُن دو نے چاہا۔ ان سب نے خوش کیا۔
مذکر حاضر استعمال ہو" تو نے چاہا۔ تم دو نے ہلایا
تم سب نے گمان کیا۔ تو نے گمان کیا۔ تم دو نے ہلایا۔ تم سب نے چاہا
تو نے چاہا۔ تم دو نے گمان کیا۔ تم سب نے خوش کیا
مؤنث حاضر استعمال ہو۔ تو نے چاہا۔ تم دو نے ہلایا۔ تم سب نے خوش کیا
تو نے گمان کیا۔ تم دو نے خوش کیا۔ تم سب نے چاہا۔ تو نے گمان کیا
تم دو نے چاہا۔ تم سب نے ہلایا۔
متکلم استعمال ہو۔ میں نے چاہا۔ ہم دو نے ہلایا۔ ہم سب نے خوش کیا
میں نے گمان کیا۔ ہم دو نے خوش کیا۔ ہم سب نے ہلایا۔ میں نے ہلایا
ہم دو نے گمان کیا۔ ہم سب نے خوش کیا۔

غیر مرتب جملے۔ از حکایت (۲)

ہم سب پہنچے۔ ہم دو نے ہجوم کیا۔ میں نے انتظار کیا۔ تم سب کھلیں۔

اُن دو نے کھیلا۔ تم دو نے گمان کیا۔ وہ ڈری۔ تو نے چاہا۔
اوس نے ڈرایا۔ تم سب نے خوشش کیا۔ اون سب کو بھوک معلوم ہوئی
تم دو نے بلایا۔ وہ دو آئے۔ تو نے گمان کیا۔ اون سب نے خوش کیا

عربی میں حرف علت تین ہیں۔ وائو۔ الف۔ اور ي اور
ان تینوں کا مجموعہ وائے ہوتا ہے۔

اگر حرف علت فعل کے حرف آخر میں ہے تو اُسے ناقص کہینگے اب
اگر وہ حرف علت واؤ ہے تو اُسے ناقصِ وادی کہتے ہیں۔ جیسے دَعَا
اور اگر یا ہے تو ناقص یائی کہینگے۔ جیسے دَمٰی۔ اور اگر حرف علت آخر
حرف سے پہلے ہے تو اُسے اَجْوَفُ کہینگے۔ اب اگر وہ حرف علت واد
تو اُسے اجوف وادی کہینگے جیسے دَاسَ اور اگر ی ہے تو اجوف یائی کہینگے۔ جیسے سَادَ

قاعدہ نمبر ا۔ ہر وہ ماضی جس کا آخر حرف (الف) ہو اور اس کے
مضارع کا آخر حرف (یا) ہو اس میں تثنیہ مذکر غائب کے صیغہ میں
اور جمع مؤنث غائب سے جمع متکلم تک اوس (الف) کے عوض
میں (ی) لائینگے۔ جیسے آدٰی۔ یُدِیُ سے آدَیَا۔ آدَیْنَ
تا آدَیْنَا۔ اِشْتَرٰی۔ یَشْتَرِیُ سے اِشْتَرِیَا۔ اِشْتَرَیْنَ
تا اِشْتَرَیْنَا۔

گردان ماضی مثبت معروف از ناقص یائی

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	آذٰی	آدَیا	آدَوا
مؤنث غائب	آذَتْ	آدَتا	آذَیْنَ
مذکر حاضر	آذَیْتَ	آذَیْتُما	آذَیْتُمْ
مؤنث حاضر	آذَیْتِ	آذَیْتُما	آذَیْتُنَّ
متکلم	آذَیْتُ	آذَینا	آذَینا

مشق نمبر ۳

مذکر غائب استعمال ہو۔ اس نے دکھایا۔ اون دو نے بچے کو بہلایا
اُن سب نے پکارا۔ اس نے پکارا۔ اون دو نے دکھایا۔ اون سب
نے بچہ کو بہلایا۔ اوس نے بچہ کو بہلایا۔ ان دو نے پکارا۔ اُن سب نے دکھایا
مؤنث غائب استعمال ہو۔ اس نے دکھایا۔ ان دو نے بچے کو بہلایا۔ ان سب نے
پکارا۔ اس نے پکارا۔ اون دو نے دکھایا۔ اون سب نے بچے کو بہلایا
اسنے بچے کو بہلایا۔ ان دو نے پکارا۔ اون سب نے دیکھایا۔
مذکر حاضر استعمال ہو۔ تو نے خریدا۔ تم دو دوڑے۔ تم سب نے پکارا
تو نے پکارا۔ تم دو نے خریدا۔ تم سب دوڑے۔ تو دوڑا۔
تم دو نے بچے کو بہلا۔ تم سب نے دکھایا
مؤنث حاضر استعمال ہو۔ تو نے دکھایا تم دو نے بچے کو بہلایا۔ تم سب نے پکارا

تو نے خریدا۔ تم دو نے پکارا۔ تم سب نے بچے کو بہلایا۔
تو نے پکارا۔ تم دو نے خریدا۔ تم سب نے بچے کو بہلایا۔
متکلم استعمال ہو۔ میں نے دکھایا ہم دو نے بچے کو بہلایا ہم سب نے پکارا
میں نے خریدا۔ ہم دو دوڑے۔ ہم سب نے پکارا۔ میں نے خریدا
ہم دو نے دکھایا۔ ہم سب نے بچے کو بہلایا۔

غیر مرتب جملے

اسنے دھویا۔ میں نے تاخیر کی۔ وہ دو بیمار ہوئے۔ ہم دو نے
کیوں سزا دی۔ وہ سب دور ہو گئے۔ ہم سب میلے ہو گئے۔ اسنے
تیار کیا۔ تم نے ناشتہ کیا۔ ان دو نے صبر کیا۔ تم دو نے کیوں کھایا
وہ سب دوڑیں۔ تم سب کھیلیں۔ تو نے انتظار کیا۔ تم دو نے ہجوم کیا۔
ہم سب پہونچ گئے۔ تم دو نے خریدا۔ وہ سب گئے۔ وہ سب اندر
گئیں۔ تم دو نے پکارا۔ ہم سب نے بچے کو بہلایا۔ ان دو نے دیکھا
ہم سب نے خوش کیا۔ ہم دو نے گمان کیا۔ تم سب نے ہلایا۔ تم دو نے چاہا

قاعدہ نمبر ۳ جس سہ حرفی ماضی کا دوسرا حرف الف ہو اور اسکے مضارع میں تیسرا حرف (و) ہو جیسے جَاعَ یَجُوْعُ
وغیرہ۔ اس ماضی میں جمع مؤنث غائب سے جمع متکلم تک پہلے حرف
پر پیش ہوگا۔ اور جو الف ماضی میں دوسرے حرف کی جگہہ تھا وہ گر جائیگا

جیسے جَاعَ یَجُوعُ سے جُعْنَ تا جُعْنَا

گردان اجوف وادی

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	قَامَ	قَامَا	قَامُوْا
مؤنث غائب	قَامَتْ	قَامَتَا	قُمْنَ
مذکر حاضر	قُمْتَ	قُمْتُمَا	قُمْتُمْ
مؤنث حاضر	قُمْتِ	قُمْتُمَا	قُمْتُنَّ
متکلم	قُمْتُ	قُمْنَا	قُمْنَا

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو

اس کو بھوک معلوم ہوئی۔ وہ دو تھے۔ اُن سب نے کیوں کہلا رو گھڑی ہوئی۔ ادن دو کو بھوک معلوم ہوئی۔ وہ سب تھے۔ وہ تھا۔ اون دو نے کہلا۔ وہ سب کھڑے ہوئے

مؤنث غائب استعمال ہو۔ اسکو بھوک معلوم ہوئی۔ وہ دو تھیں۔ اون سب نے کہلا۔ وہ کھڑی ہوئی۔ اُن دو کو بھوک معلوم ہوئی۔ وہ سب تھیں۔ وہ تھی۔ وہ دو کھڑی ہوئیں۔ اون سب کو بھوک معلوم ہوئی

مذکر حاضر استعمال ہو۔ تو کھڑا ہوا۔ تم دو نے کہلا۔ تم سب کو بھوک معلوم ہوئی۔ تجکو بھوک معلوم ہوئی۔ کیا تم دونوں کھڑے ہوئے۔ تم سب نے کہاں کہلا۔ کیا تو نے کہلا۔ تم دونوں کہاں کھڑے ہوئے

کیا تم سبکو بھوک معلوم ہوئی۔
مؤنث حاضر استعمال ہو۔ کیا تو کھڑی ہوئی۔ تم دو نے کہاں کھیلا۔ کیا
تم سب کھڑی ہوئیں۔ کیا تجھکو بھوک معلوم ہوئی۔ تم دو کہاں تھیں
تم سبنے کھیلا۔ تو نے کھیلا۔ تم دو کہاں تھے۔ تم سب کہاں تھے۔
متکلم استعمال ہو۔ مجھکو بھوک معلوم ہوئی۔ ہم دو کھڑے ہوئے۔
ہم سب نے کھیلا۔ میں کھڑا ہوا۔ ہم دو کو بھوک معلوم ہوئی۔
ہم سب نے کہاں کھیلا۔ میں کھڑا ہوا۔ ہم دو نے کھیلا۔ ہم سب کہاں تھے

غیر مرتب جملے

ہم سب کھڑے ہوئے۔ وہ قریب ہوا۔ ہم دو نے جلدی کی
ان دو نے حاضر کیا۔ میں نے پہنا۔ ان سب نے دھویا۔ کیا تم
سب (عورتوں) نے تاخیر کی۔ وہ کہاں بیمار ہوئی۔ کیا تم دو (عورتوں)
نے سزا دی۔ وہ دو (عورتیں) دور ہوگئیں۔ تو میلی ہوگئی۔ ان سب
عورتوں نے تیار کیا۔ ہم سب نے ناشتہ کیا۔ تو نے صبر کیا۔ تم
تم دو نے کھایا۔ میں دوڑا۔ ہم دو کھیلے۔ ہم سب نے انتظار کیا۔
تو نے خریدا۔ تم دو [illegible] گئے۔ ان سب نے پکارا۔ وہ سب کہاں تھے
کیا تم نے بچہ کو بہلایا۔ تم نے کہاں کھایا۔ میں نے خوش کیا۔ میں نے
چاہا۔ ہم سب نے چاہا۔ تم دو نے دیکھا۔

قاعدہ نمبر ۱۴ - ہر وہ سہ حرفی ماضی جس کا دوسرا حرف الف ہو - اور اسکے مضارع کا تیسرا حرف الف یا ی ہو - اس میں جمع مؤنث غائب سے جمع متکلم تک پہلا حرف مکسور ہوگا - اور وہ الف جو ماضی میں دوسرے حرف کی جگہ تھا گر جائیگا - جیسے خَافَ یَخَافُ سے خِفْنَ تا خِفْنَا - جَاءَ یَجِیْءُ سے جِئْنَ تا جِئْنَا

گردان اجوف واوی ویائی قاعدہ نمبر ۱۴

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	خَافَ	خَافَا	خَافُوْا	جَاءَ	جَاءَا	جَاءُوْا
مؤنث غائب	خَافَتْ	خَافَتَا	خِفْنَ	جَاءَتْ	جَاءَتَا	جِئْنَ
مذکر حاضر	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ	جِئْتَ	جِئْتُمَا	جِئْتُمْ
مؤنث حاضر	خِفْتِ	خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ	جِئْتِ	جِئْتُمَا	جِئْتُنَّ
متکلم	خِفْتُ	خِفْنَا	خِفْنَا	جِئْتُ	جِئْنَا	جِئْنَا

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو

ان جملوں میں جہاں "گیا" کا لفظ ہو - اوس کا ترجمہ سَارَ سے کرنا چاہئے

مذکر غائب استعمال ہو - وہ ڈرا - وہ دو آئے - وہ سب کیوں گئے وہ گیا - وہ دو ڈرے - وہ سب آئے - وہ آیا - وہ دو گئے - وہ سب ڈرے

مؤنث غائب استعمال ہو - وہ ڈری - وہ دو آئیں - وہ سب گئیں - وہ دو ڈریں - وہ سب آئیں

وہ آئی - وہ دو گئیں - وہ سب ڈریں
مذکر حاضر استعمال ہو۔ تو ڈرا - تو دو آئے - تم سب گئے - تو گیا
کیا تم دو ڈرے - تم سب کہاں آئے - تو کہاں آیا - تم دو گئے - تم سب ڈرے
مؤنث حاضر استعمال ہو۔ تو ڈری - تم دو آئیں - تم سب گئیں - تو گئی
تم دو ڈریں - تم سب آئیں - تو آئی - تم دو گئیں - تم سب ڈریں -
متکلم استعمال ہو - میں ڈرا - ہم دو آئے - ہم سب گئے - میں گیا -
ہم دو ڈرے - ہم سب آئے - میں آیا ہم دو گئے - ہم سب ڈرے
میں گیا - ہم دو ڈرے - ہم سب آئے - میں آیا - ہم دو گئے - ہم سب ڈرے

غیر مرتب جملے

ہم سب نے کہاں موافقت کی - اس نے قرض لیا - ہم دو نے قرض دیا
وہ دونوں ٹھیر گئے - میں سوار ہوا - وہ سب متفق ہوئے - تم سب دوڑیں
وہ بیمار ہو گئی - تم دو نے کیوں دیر کی - ان دو نے دھویا - تو کھڑی ہوئی
ان سب نے انتظار کیا - تو نے کچلا - تم دو نے خریدا - تم سب نے پکارا
وہ کہاں تھا - کیا تم دو نے بچے کو بہلایا - ان دو نے دکھایا - تو کہاں آیا
ہم دو نے خوش کیا - ہم سب نے چاہا - تو ڈرا - کیا تم سب کو بھوک معلوم ہوئی

ماضی منفی

ماضی مثبت سے کسی کام کا گزرے ہوئے زمانہ میں کیا جانا معلوم ہوتا ہے اور ماضی منفی سے

کسی کام کا گذرے ہوئے زمانہ میں نہ کیا جانا معلوم ہوتا ہے۔ ماضی مثبت معروف پر لفظ مَا بڑھا دینے سے ماضی منفی بنجاتی ہے جیسے اشتری کے معنے خریدا۔ اور مَا اشترٰی کے معنے نہیں خریدا۔

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ از حکایت (۵)

مذکر غائب استعمال ہو۔ اسنے نہیں لکھا۔ اون دو نے غلطی نہیں۔
اُن سب نے میلا نہیں کیا۔ اوس نے نہیں ہٹایا۔ اُن دو نے نہیں چھوڑا
اون سب نے کوشش نہیں کی اوس نے نہیں ڈانٹا۔ اون دو نے نہیں دیکھا
اون سب نے نقشہ نہیں کھینچا۔
مؤنث غائب استعمال۔ اس نے صاف نہیں کیا۔ اون دو نے نہیں کھا۔
وہ سب واپس نہیں آئیں۔ اُسنے موافقت نہیں کی۔ ان دو نے کیوں قرض نہیں لیا
اُن سب نے قرض دیا۔ وہ ٹھیری۔ وہ دو گئیں۔ وہ سب کہاں سوار ہوئیں
مذکر حاضر استعمال ہو۔ کیا تو مشفق ہوا۔ تم دو دوڑے۔ تم سب نے کھایا۔ تو نے صبر کیا۔ تم دو نے روزہ افطار کیا۔ تم سب نے تیار کیا
تو میلا ہوا۔ تم دو دور ہوئے۔ تم سب نے سزا دی۔
مؤنث حاضر استعمال ہو۔ تو بیمار ہوئی۔ تم دو نے تاخیر کی
تم سب نے دھویا۔ تم نے پیھا۔ تم دو نے حاضر کیا۔ تم سب نے جلدی کی۔ تو قریب ہوئی۔ تم کھڑی ہوئیں۔ تم سب کھیلیں۔ میں نے

انتظار کیا۔ ہم دو نے نہیں کچلا۔ ہم سب نے ہجوم نہیں کیا۔
متکلم استعمال ہو۔ میں نہیں پہونچا۔ ہم دو نے نہیں خریدا۔ ہم سب اندر نہیں گئے

ماضی قریب

ماضی قریب اسے کہتے ہیں جس سے قریب کا گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔
ماضی قریب کو ماضی مثبت سے اس طرح بناتے ہیں۔ کہ لفظ قَدْ ماضی مثبت معروف پر بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے اکل کے معنے اس نے کھایا قَدْ اَکَلَ کے معنے۔ اس نے کھایا ہے یا وہ کھا چکا ہے۔

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ از حکایت (٦)

مذکر غائب استعمال ہو۔ وہ بنا چکا۔ اُن دو نے بھیجا ہے۔ ان سب نے سفر کیا ہے۔ وہ چپکا چکا۔ اون دو نے کوشش کی ہے۔ اون سب نے مہربانی کی ہے۔ وہ پڑھ چکا۔ اُن دو نے صاف کیا ہے۔ اون سب نے نقشہ کھینچا ہے
مؤنث غائب استعمال ہو۔ اسنے دیکھا ہے۔ ان دو نے ڈانٹا ہے۔ ان سب نے کوشش کی ہے اون سب نے نہیں چھوڑا ہے۔ اس نے نہیں ٹالا ہے۔ اون دو نے غلطی نہیں کی ہے۔ اون سب نے نہیں لکھا ہے
مذکر حاضر استعمال ہو۔ تو نے ارادہ نہیں کیا ہے۔ تم دو نے موافقت نہیں کی ہے۔ تم سب نے قرض نہیں لیا ہے۔ تو نے قرض نہیں دیا ہے تم دونوں نہیں ٹھیرے ہو۔ تم سب نہیں سوار ہوئے ہو۔ تو توڑ چکا۔ تم

تم دونوں کھا چکے۔ تم سب نے صبر کیا ہے

مؤنث حاضر استعمال ہو۔ تو ناشتہ کر چکی۔ تم دو انتظار کر چکے۔
کیا تم سب تیار کر چکے۔ تو میلی ہوگئی ہے۔ تم دو دور ہوگئی ہو۔
تم سب نے سزا دی ہے۔ تو بیمار ہوگئی ہے۔ تم دو نے دیر کر دی ہے
تم سب نے دھویا ہے۔

متکلم استعمال ہو۔ میں چھین چکا۔ تم دو حاضر کر چکے۔ ہم سب نے جلدی کی ہے
میں قریب ہوگیا ہوں۔ ہم دونوں کھڑے ہو چکے۔ ہم سب کھیل چکے۔
میں نے انتظار کیا۔ ہم دو نے کھلایا ہے۔ ہم سب نے ہجوم کیا۔

ماضی بعید

ماضی بعید اُسے کہتے ہیں جس میں دور کا گذرا ہوا زمانہ پایا جائے۔ ماضی بعید اس طرح بناتے ہیں کہ ماضی کے پہلے لفظ کَانَ بڑھا دیتے ہیں۔ اور ضمائر کے طرح فعل ماضی کے ساتھ ساتھ کَانَ کے صیغے بھی لائے جاتے ہیں۔ یعنی۔ فعل۔ ماضی۔ واحد۔ تثنیہ۔ جمع۔ تذکیر۔ تانیث۔ غائب حاضر اور متکلم میں ضمائر کی طرح صیغہ ہائے کان کے مطابق ہوتا ہے۔ جیسے ذیل کی گردان سے ذہن نشین کر لینا چاہئے۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	كَانَ قَامَ	كَانَا قَامَا	كَانُوْا قَامُوْا

	واحد	تثنیه	جمع
مؤنث غائب	كَانَتْ قَامَتْ	كَانَتَا قَامَتَا	كُنَّ قُمْنَ
مذکر حاضر	كُنْتَ قُمْتَ	كُنْتُمَا قُمْتُمَا	كُنْتُمْ قُمْتُمْ
مؤنث حاضر	كُنْتِ قُمْتِ	كُنْتُمَا قُمْتُمَا	كُنْتُنَّ قُمْتُنَّ
متکلم	كُنْتُ قُمْتُ	كُنَّا قُمْنَا	كُنَّا قُمْنَا

نوٹ:۔ لفظ ما فعل کان اور اسکے مشتقات پر بڑہا دینے سے ماضی منفی بعید بنجاتی ہے۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرد۔ از حکایت (۷)

مذکر غائب استعمال ہو۔ وہ لوٹا تھا۔ وہ دونوں بیٹھے تھے ان سب نے نہیں لیا تھا اسنے لیا تھا۔ اُن دونے نہیں کوٹا۔ وہ سب نہیں خوش ہوئے تھے۔ اس نے بڑہا تھا اُن دونے مہربانی کی تھی۔ اون سب نے کوشش نہیں کی تھی۔

مؤنث غائب استعمال ہو۔ اوس نے چبکایا تھا۔ اون دونے سفر کیا تھا۔ اون سب نے نہیں بھیجا تھا۔ اوس نے کھایا تھا۔ ان دونے نہیں رکھا تھا ان سب نے صاف نہیں کیا تھا۔ کیا اسنے نقشہ کھینچا تھا۔ اون دونے کہاں دیکھا تھا۔ اُن سب نے دیر نہیں کی تھی۔

مذکر حاضر استعمال ہو۔ تو نے نہیں چپکایا تھا۔ تم دونے سفر کیا تھا۔ تم سب نے نہیں بھیجا تھا۔ تو نے بنایا تھا۔ تم دونے نہیں رکھا تھا۔ تم سب نے صاف کیا تھا۔ تو نے نقشہ نہیں کھینچا تھا۔ تم دونے دیکھا تھا۔ تم سب نے نہیں ڈاٹا تھا

مؤنث حاضر استعمال ہو۔ تو نے کوشش کی تھی۔ تم دو نے نہیں چھوڑا تھا
تم سب نے نہیں مٹایا تھا۔ کیا تو نے میلا کیا تھا۔ تم دو نے غلطی نہیں کی تھی
ہم سب نے کہاں لکھا تھا۔ کیا تو نے ارادہ کیا تھا۔ تم دو نے کہاں موافقت کی
تھی۔ تم سب نے قرض لیا تھا۔

متکلم استعمال ہو۔ میں ٹھیرا تھا۔ ہم دو سوار نہیں ہوئے تھے۔ ہم سب متفق
تھے۔ میں دوڑا تھا۔ ہم دو نے نہیں کھایا تھا۔ ہم سب نے سیر کیا تھا۔ میں
نے ناشتہ کیا تھا۔ ہم دو نے افطار کیا تھا۔ ہم سب نے تیار کیا تھا۔

قاعدہ نمبر ۵ ہر وہ ماضی جس میں پہلا حرف الف ہو اور تیسرا یا چوتھا یا
پانچواں حرف بھی الف ہو۔ اس میں جمع مؤنث غائب
سے جمع متکلم تک آخر کا وہ الف جو تیسرا یا چوتھا۔ یا پانچواں واقع ہوا ہے
گرا دیا جائے گا۔ جیسے اَقَامَ سے اَقَمْنَ تا اَقَمْنَا اور اِخْتَارَ سے اِخْتَرْنَ
تا اِخْتَرْنَا۔ اور اِسْتَقَامَ سے اِسْتَقَمْنَ تا اِسْتَقَمْنَا۔

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	اَقَامَ	اَقَامَا	اَقَامُوْا	اِخْتَارَ	اِخْتَارَا	اِخْتَارُوْا
مؤنث غائب	اَقَامَتْ	اَقَامَتَا	اَقَمْنَ	اِخْتَارَتْ	اِخْتَارَتَا	اِخْتَرْنَ
مذکر حاضر	اَقَمْتَ	اَقَمْتُمَا	اَقَمْتُمْ	اِخْتَرْتَ	اِخْتَرْتُمَا	اِخْتَرْتُمْ
مؤنث حاضر	اَقَمْتِ	اَقَمْتُمَا	اَقَمْتُنَّ	اِخْتَرْتِ	اِخْتَرْتُمَا	اِخْتَرْتُنَّ

	واحد	تثنیہ	جمع
متکلم	اَقَمْتُ	اَقَمْنَا	اَقَمْنَا
	اَخَفْتُ	اَخَفْنَا	اَخَفْنَا

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

اَقَامَ — اوس نے سیدھا کیا یا کھڑا کیا۔

اِخْتَارَ — اوس نے پسند

اَخَافَ — اس نے ڈرایا

اِسْتَقَامَ — وہ سیدھا ہوا۔

مذکر غائب۔ اوس نے سیدھا کیا۔ اون دو نے ڈرایا۔ اُن سب نے پسند کیا

مونث غائب استعمال ہو۔ وہ سیدھی ہوئی۔ ان دو نے پسند کیا۔ وہ سب سیدھی ہوئیں۔

مذکر حاضر استعمال ہو۔ تو نے کھڑا کیا۔ تم دو سیدھے ہوئے۔ تم سب نے پسند کیا۔

مونث حاضر " تو نے ڈرایا۔ تم دو سیدھی ہوئیں۔ تم سب نے پسند کیا

متکلم استعمال ہو میں نے پسند کیا ہم دو نے ڈرایا ہم سب سیدھے ہوئے

قاعدہ نمبر ۶ - ہر وہ ماضی جس کا آخر حرف ی ہو۔ اور مضارع کا آخر حرف الف ہو۔ اس کے صرف جمع مذکر غائب کے صیغہ میں وہ ی حذف کر دیجائیگی باقی تمام صیغوں میں باقی رہے گی۔ جیسے رَضِيَ يَرْضٰى سے رَضُوْا

قوی - یقوی سے قووا

مذکر غائب استعمال ہو۔ وہ رضامند ہوا۔ وہ دو رضامند ہوئے۔ وہ سب رضامند ہوئے

مؤنث غائب ،، وہ رضامند ہوئی۔ وہ دو رضامند ہوئیں۔ و

مذکر حاضر - تم دو سند ہوا۔ تم دو رضامند ہوئے۔

مؤنث حاضر تو رضامند ہوئی۔ تم دو رضامند ہوئیں۔ تم سب رضامند ہوئیں۔

متکلم میں رضامند ہوا۔ ہم دو رضامند ہوئے۔ ہم سب رضامند ہوئے

قاعدہ نمبر۶ - ہر وہ ماضی جس کا آخر حرف الف ہو اور مضارع کا آخر حرف واو ہو جیسے دعا - یدعوا - اسکے واحد مؤنث اور تثنیہ مؤنث غائب میں وہ الف حذف کر دیا جائے گا - اور تمام صیغوں میں اس الف کے بجائے واو ہوگا - جیسا کہ ذیل کی گردان سے واضح ہے۔

	واحد	تثنیہ	جمع		واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	دعا	دعوا	دعوا	مؤنث غائب	دعت	دعتا	دعون
مذکر حاضر	دعوت	دعوتما	دعوتم	مؤنث حاضر	دعوت	دعوتما	دعوتن
متکلم	دعوت	دعونا	دعونا				

مذکر غائب استعمال ہے۔ اوس نے پکارا۔ اون دو نے پکارا۔ ان دو نے امید کی۔ اون سب نے پکارا

مؤنث غائب۔ اس نے امید کی۔ ان دو نے پکارا - ان سب نے امید کی

مذکر حاضر تو نے امید کی تم دو نے پکارا تم سب نے امید کی

مؤنث حاضر تو نے کیوں پکارا تم دو نے امید کی تم سب نے پکارا

متکلم ۔ میں نے امید کی ۔ ہم دو نے پکارا ۔ ہم سب نے امید کی

ماضی احتمالی

ماضی احتمالی اُسے کہتے ہیں جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کئے جانے میں شک سمجھا جائے جیسے لَعَلَّمَا قَرَأَ شاید اس نے پڑھا ہو
اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ لفظ لَعَلَّمَا ۔ ماضی پر بڑھا دیتے ہیں ۔

گردان ماضی احتمالی

	واحد	تثنیہ	جمع
واحد مذکر غائب	لَعَلَّمَا قَرَأَ	لَعَلَّمَا قَرَءَا	لَعَلَّمَا قَرَءُوْا
مؤنث غائب	لَعَلَّمَا قَرَأَتْ	لَعَلَّمَا قَرَءَتَا	لَعَلَّمَا قَرَءْنَ
مذکر حاضر	لَعَلَّمَا قَرَأْتَ	لَعَلَّمَا قَرَءْتُمَا	لَعَلَّمَا قَرَءْتُمْ
مؤنث حاضر	لَعَلَّمَا قَرَأْتِ	لَعَلَّمَا قَرَءْتُمَا	لَعَلَّمَا قَرَءْتُنَّ
متکلم	لَعَلَّمَا قَرَأْتُ	لَعَلَّمَا قَرَءْنَا	لَعَلَّمَا قَرَءْنَا

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو از حکایت (۸)

مذکر غائب ۔ شاید اس نے کھینچا ہو ۔ شاید ان دو نے کاٹا ہو ۔ شاید وہ سب قادر ہوئے ہوں ۔ شاید اس نے اونٹ کو بٹھایا ہو شاید وہ دونوں غالب ہوئے ۔ شاید ان سب نے اٹھایا ہو ۔ شاید وہ سو گیا ہو شاید ان دو نے ارادہ کیا ہو ۔ شاید وہ سب ٹھہر گئے ہوں ۔

مؤنث غائب استعمال ہو۔ شاید وہ بڑی ہوگئی ہو۔ شاید وہ دو بھاری ہوگئی ہوں
شاید وہ سب خوش ہوگئی ہوں۔ شاید وہ واپس آگئی ہو۔ شاید وہ دونوں بیٹھ
گئی ہوں۔ شاید اون سب نے لیا ہو۔ شاید اس نے سنا ہو۔ شاید اون
دو نے کوٹا ہو۔ شاید اون سب نے بنایا ہو۔
مذکر حاضر استعمال ہو۔ شاید تو نے بھیجا ہو۔ شاید تم دو نے چپکایا ہو۔ شاید
تم سب نے کوشش کی ہو۔ شاید تو نے مہربانی کی ہو۔ شاید تم دو نے پڑھا ہو
شاید تم سب نے سفر کیا ہو۔ شاید تو نے لکھا۔ شاید تم دو نے غلطی کی ہو۔
شاید تم سب نے میلا کیا ہو۔ شاید تو نے مٹایا ہو۔ شاید تم دو نے چھوڑا ہو
شاید تم سب نے کوشش کی ہو۔
مؤنث حاضر استعمال ہو۔ شاید تو نے ڈانٹا ہو۔ شاید تم دو نے دیکھا ہو۔ شاید تم
سب نے نقشہ کھینچا ہو۔ شاید تو نے صاف کیا ہو۔ شاید تم دو نے اتفاق کیا ہو
شاید تم سب سوار ہوئی ہو۔ شاید تو نے قرض دیا ہو۔ شاید تم دو نے قرض لیا ہو
شاید تم سب نے موافقت کی ہو۔ شاید تم دو نے ارادہ کیا ہو۔ شاید تم سب نے دھویا ہو
متکلم استعمال ہو۔ شاید میں نے دیر کی ہو۔ شاید ہم دو نے تیار کیا۔ شاید ہم سب بڑے ہوں

ماضی تمنائی

ماضی تمنائی اوسے کہتے ہیں جس سے کسی شئی کا آرزومند ہونا سمجھا جائے جیسے
لَیْتَمَا قَرَأَ - کاش وہ پڑھ لیتا۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ

لفظ لیتما ماضی پر اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

گردان ماضی تمنائی

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَیْتَمَا قَوِیَ	لَیْتَمَا قَوِیَا	لَیْتَمَا قَوُوْا
مؤنث غائب	لَیْتَمَا قَوِیَتْ	لَیْتَمَا قَوِیَتَا	لَیْتَمَا قَوِیْنَ
مذکر حاضر	لَیْتَمَا قَوِیْتَ	لَیْتَمَا قَوِیْتُمَا	لَیْتَمَا قَوِیْتُمْ
مؤنث حاضر	لَیْتَمَا قَوِیْتِ	لَیْتَمَا قَوِیْتُمَا	لَیْتَمَا قَوِیْتُنَّ
متکلم	لَیْتَمَا قَوِیْتُ	لَیْتَمَا قَوِیْنَا	لَیْتَمَا قَوِیْنَا

از حکایت (۹)

مذکر غائب استعمال ہو۔ کاش وہ سفر سے واپس آجاتا کاش وہ دونوں بیدار ہو جاتے۔ کاش وہ سب الگ الگ کردیے کاش وہ رک جاتا۔ کاش وہ دونوں منع کر دیتے۔ کاش وہ سب بلکتے۔ کاش وہ نہ چرا تا۔ کاش وہ دونوں نہ پکڑے جاتے۔ کاش وہ سب مدد کرتے

مؤنث غائب استعمال ہو۔ کاش وہ کھینچی۔ کاش وہ دونوں دانت سے کاٹتیں۔ کاش وہ سب اکٹھا ہو جاتیں۔ کاش وہ دونوں بوجھ اٹھاتیں۔ کاش وہ سب سو جاتیں۔ کاش وہ ارادہ کرتی۔ کاش وہ غالب آجاتی۔ کاش وہ دو ٹھہر جاتیں۔ کاش وہ سب قوی ہو جاتیں۔

مذکر حاضر استعمال ہو۔ کاش تو واپس آجاتا۔ کاش تم دونوں بیٹھ جاتے

کاش تم سب لے لیتے ۔ کاش تو کودتا ۔ کاش تم دو بھیجتے ۔ کاش تم سب سفر کرتے
کاش تو جیتتا ۔ کاش تم دونوں کوشش کرتے ۔ کاش تم سب مہربانی کرتے
مونث حاضر استعمال ہو ۔ کاش تو پڑھ لیتی ۔ کاش تم دونوں لکھتیں ۔
کاش تم سب غلطی نہ کرتیں ۔ کاش تو میلا نہ کرتی کاش تم دونوں نہ ستاتیں کاش
تم سب اچھی ہو جاتیں ۔ کاش تو چھوڑ دیتی ۔ کاش تم دونوں کوشش کرتیں ۔
کاش تم سب ڈانٹتیں ۔

متکلم استعمال ہو ۔ کاش میں دیکھتا ۔ کاش ہم دو نقشہ کھینچتے ۔ کاش ہم سب
صاف کرتے ۔ کاش میں متفق ہو جاتا ۔ کاش ہم دونوں سوار ہو جاتے ۔ کاش
ہم سب قرض دیتے ۔ کاش میں قرض لے لیتا ۔ کاش ہم دونوں موافقت کرتے
کاش ہم سب ارادہ کرتے ۔

غیر مرتب جملے

اس نے دھویا تھا ۔ میں نے دیر کردی ۔ ہم دونوں بیمار ہو گئے تھے
ان دو نے سزا نہیں دی ۔ ہم سب دور ہو گئے ۔ کیا وہ سب پیلے ہو گئے
تھے ۔ شاید میں نے ناشتہ کیا ہو ۔ کاش تم سب افطار کرتے ۔ تم سب نے
کیسے صبر کیا ۔ اس نے کہاں کھایا تھا ۔ وہ سب کہاں دوڑی تھیں ۔
کیا تم دونوں کپڑے پہن چکیں ۔ اس نے کیسے حاضر کیا ۔ ان سب نے کہاں جلدی کی
کاش میں قریب ہوتا ۔ میں کہاں کھڑا ہوا تھا ۔ وہ سب قبول چکیں ۔ ان دو

نے کیوں انتظار کیا۔ تم سب نے کیسے کھیلا۔ تم دو نے کہاں ہجوم کیا۔ ہم سب پہنچ گئے تھے۔ کاش وہ دونوں خریدتے۔ میں اندر گیا تھا۔ ہم سب نے پکارا تھا۔ تم کیسے تھے۔ شاید میں نے بچہ کو بہلایا ہو۔ ان سب نے کہاں دکھایا تھا۔ کیا تو نے کھایا۔ شاید وہ آگئی ہو۔ تم نے کہاں دکھایا تھا۔ میرے انگلی سے چاٹا۔ اوس نے زبان سے چاٹا۔ کیا تم دونوں کو بھوک معلوم ہوئی۔ میں نے گمان نہیں کیا تھا۔ ہم سب نے خوش کیا۔ اون دو نے چھیڑا۔ تو نے کیوں ٹکر ماری۔ ہم سب نے ڈرایا تھا۔ تو کیوں ڈرا۔ اون سب نے دو دو دوبا۔ تم سب نے دیکھا تھا۔

الفاعل

فعل کام کو اور فاعل کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔ جیسے اشْتَرَیٰ زَیْدٌ زید نے خریدا۔ دیکھو خریدنا ایک کام ہے جسے ہم فاعل کہتے ہیں اور خریدنے کا کام زید نے کیا اس لئے وہ کام کرنے والا ہوا۔ جسے ہم فاعل کہتے ہیں۔ اور فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔

عربی میں عام طور پر فعل پہلے آتا اور اسکے بعد فاعل جیسے اِنْکَسَرَتِ الْعَرَبَتُہ کتب زیدٌ قَرَاَءَ مُحَمَّدٌ وغیرہ۔ ذیل کے جملوں کا عربی ترجمہ کرو۔

زید نے لکھا۔ تو نے غلطی کی۔ بکر نے پوچھا۔ خالد نے چھوڑا۔ عامر نے کوشش کی۔ عاصم نے ڈانٹا۔ ہاشم نے دیکھا۔ سلمان نے نفقہ کہنے

سعد نے صاف کیا۔ رافع نے لکھا۔ رفاعہ واپس آگیا۔ علی نے خوش کیا

ذیل کے اسماء کی مناسبت سے افعال لاؤ۔

.....البقرۃ..... زہیر..... الحسن..... العجلۃ..... العربۃ

..... الوجہ..... الولد..... البنت..... الوابور..... الجمل

ذیل کے افعال کی مناسبت سے فاعل لاؤ۔

ابرک..... حمل..... تمزّقَ..... قدم..... صنع..... سرق.....

ضبط..... ساعد..... خدم..... وقع

اپنے پڑھے ہوئے اسماء و افعال میں سے دس جملے فعل و فاعل کے خود بناؤ

المفعول

جس پر فاعل کا فعل واقع ہو اُسے مفعول کہتے ہیں۔ اور مفعول کا آخر حرف ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ جیسے قَرَأَ مُحَمَّدٌ القُرآنَ اس جملہ میں تین لفظ ہیں۔ پہلا قرأ دوسرا مُحَمَّدٌ تیسرا القُران۔ قرأ جس کے معنے پڑھا ہیں۔ فعل ہے۔ پڑھنے والا مُحَمَّدٌ ہے جو فاعل ہے اور پڑھنے کا فعل قرآن مجید پر واقع ہوا ہے۔ اسلئے وہ مفعول ہے۔

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو

ساربان نے اونٹ کو کھینچا۔ اونٹ نے ذکی کو کاٹا۔ ساربان نے اونٹ کو بٹھایا۔ بکر نے بوجھ اٹھایا۔ پولس مین نے چور کو پکڑا۔ سالم نے حسن

کی مدد کی۔ پرنسپل نے زکی کو سزا دی۔ عثمان نے کتاب لے لی۔ خالدہ نے گھنٹی بجائی۔ عمرؓ نے فیصلہ دیا۔

ذیل کے جملوں میں فعل و فاعل کی مناسبت سے مفعول لاؤ

ارسل زیدٌ.... الصق بکر.... اعطی خالد ... نظفت عائشة ... رسم المحسن ... کنست رقیة .... اقرضت میمونة

اکل عامر .... شرب العباس۔ غسل حمزة

ذیل کے اسماء کی مناسبت سے فعل و فاعل لاؤ

.. دراجةً ... خالدًا ... کتابًا .... عربة .... قلمًا .... صبیًا .... بندقیة .... عصا .. بیتا کرةً۔ اپنے پڑھے ہوئے اسماء و افعال سے اچھے فعل و فاعل و مفعول کے مرتب کرو۔

ضمائر بحالت مفعول

جس طرح اسماء مفعول ہوتے ہیں اسی طرح ضمیریں بھی مفعول واقع ہوتی ہیں۔ ذیل کی گردان سے انھیں سمجھ کر یاد کرلینا چاہیے۔

مذکر غائب	سَرَّهُ اسکو خوش کیا	سرّهما ان دونو خوش کیا	سَرَّهم ان سکو خوش کیا
مؤنث غائب	سَرَّهَا اسکو خوش کیا	سَرَّهُمَا ان دو کو خوش کیا	سَرَّهُنَّ ان سکو خوش کیا

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر حاضر	سَرَّكَ تجکو خوش کیا	سَرَّكُمَا تم دو کو خوش کیا	سَرَّكُمْ تم سبکو خوش کیا
مؤنث حاضر	سَرَّكِ تجکو خوش کیا	سَرَّكُمَا تم دو کو خوش کیا	سَرَّكُنَّ تم سبکو خوش کیا
متکلم	سَرَّنِي مجھکو خوش کیا	سَرَّنَا ہم دو کو خوش کیا	سَرَّنَا ہم سبکو خوش کیا

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو

مذکر غائب - وہ اس سے ڈرا - ان دو نے اس کو ڈرایا - اسنے ان دو کو چاہا
ان سب نے اس کو ہلایا - اسنے اسکو خوش کیا -

مؤنث غائب اسنے اُن سب کو گمان کیا - ان سب نے اسکو دکھایا - ان دو نے اسکو بہلایا
اسنے ان دو کو پکارا - ان سب نے اسکو خریدا - اسنے ان سبکو کھلا

مذکر حاضر تو نے اسکو حاضر کیا اس نے تجکو سزا دی - تم دو نے اس کو لیا
اس نے تم دو کو قرض دیا - اسنے تم سبکی موافقت کی - تم سب نے اسکو چھوڑ دیا

مؤنث حاضر تو نے اسکو جھڑکا ان سب نے تجکو دیا ان دو نے تجکو بھیجا -
ان دو نے مجکو بھیجا - اسنے تم دو کو دکھایا - تم سب نے اسکو کیا - اسنے تم سبکو سکھایا -

متکلم میں نے تیری مدد کی تو نے مجکو روکا ہم دو نے تجکو پکڑا
تو نے ہم دو نر، کی مدد کی - ہم سب نے تجکو دیا تو نے ہم سبکو دکھایا

اپنے پڑھے ہوئے افعال میں سے پندرہ جملے ایسے لکھو جنمیں ضمیر مفعول واقع ہوں -

لازم و متعدی

فعل کی دو قسمیں ہیں۔ لازم ۔ و متعدی۔

لازم اس فعل کو کہتے ہیں۔ جس میں فاعل پر بات ختم ہو جائے ۔ جیسے قَامَ زیدٌ زید کھڑا ہوا۔ قَعَدَ عمرٌو عمرو بیٹھا۔

متعدی۔ اسے کہتے ہیں۔ جس میں بات فاعل پر ختم نہ ہو بلکہ اس میں ایک اور تیسرے لفظ کی ضرورت ہو ۔ جیسے اکل زیدٌ۔ زید نے کھایا۔ شرب عمرٌو۔ عمرو نے پیا۔ ان دونوں جملوں سے تو یہ معلوم ہوا کہ زید نے کھایا۔ اور عمرو نے پیا۔ لیکن یہ نہیں معلوم ہوا کہ کیا کھایا۔ اور کیا پیا۔ لہذا ان دونوں جملوں میں بات پوری نہیں ہوئی۔ بلکہ بات پوری کرنے کے لئے دونوں جملے ایک ایک لفظ کے اور محتاج ہیں۔ اب اگر ہم ان دونوں جملوں کو اس طرح ادا کریں۔ اَکَلَ زیدٌ خُبزًا۔ زید نے روٹی کھائی۔ اور شَرِبَ عمرٌو مَاءً عمرو نے پانی پیا۔ تو بات پوری ہو جاتی ہے ۔ مختصر الفاظ میں یوں سمجھو۔ کہ لازم اوسے کہتے ہیں جو صرف فاعل پر ختم ہو جائے ۔ اور متعدی اسے کہتے ہیں جو مفعول کو بھی چاہے۔

ذیل کے الفاظ میں لازم اور متعدی کی شناخت کرو۔

اَحَبَّ اَسْرَعَ اَحْضَرَ۔ لبس۔ فعل۔ قام۔ اشتری۔ سر۔ انکسر

اپنے پڑھے ہوئے الفاظ میں سے دس لازم و متعدی لکھو

فعل مجہول

فعل مجہول اُسے کہتے ہیں۔ جس میں مفعول تو مذکور ہو لیکن اس کا فاعل مذکور نہ ہو جیسے اُکِلَ الطَّعَامُ کہانا کھایا گیا۔ دیکھو جو چیز کھائی گئی ہے وہ مفعول ہے اور اس کا تو یہاں ذکر ہے۔ لیکن کھانے والے کا ذکر نہیں ہے۔ اسلئے عربی میں اس مفعول کو مفعول کو مَا لَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ کہتے ہیں یعنی ایسا مفعول جس کا فاعل مذکور نہیں ہے۔ ماضی مجہول کو ماضی معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ پہلے حرف کو ضمہ اور آخر حرف سے پہلے جو حرف ہے اسے کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے اَکَلَ سے اُکِلَ + اِشْتَرٰی سے اُشْتُرِیَ

گردان ماضی مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	اُخِذَ	اُخِذَا	اُخِذُوا
مؤنث غائب	اُخِذَتْ	اُخِذَتَا	اُخِذْنَ
مذکر حاضر	اُخِذْتَ	اُخِذْتُمَا	اُخِذْتُمْ
مؤنث حاضر	اُخِذْتِ	اُخِذْتُمَا	اُخِذْتُنَّ
متکلم	اُخِذْتُ	اُخِذْنَا	اُخِذْنَا

مشق ماضی مجہول

مذکر غائب اسکو ٹکر ماری گئی۔ ان دو کا انتظار کیا گیا۔ اُن سبکو قرض دیا گیا

اس کا انتظار کیا گیا۔ ان دو کو قرض دیا گیا۔ ان سب کو ٹکر ماری گئی۔ اس کو قرض دیا گیا۔ ان دو کو ٹکر ماری گئی۔ ان سب کا انتظار کیا گیا۔

مؤنث غائب ۔ وہ لکھی گئی۔ ان دو کو ڈانٹا گیا۔ وہ سب کھینچی گئیں۔
وہ دو لکھی گئیں۔ ان سب کو ڈانٹا گیا۔ اسکو ڈانٹا گیا۔ وہ دو کھینچی گئیں۔ وہ سب لکھی گئیں۔

مذکر حاضر تو کھینچا گیا۔ تم دو اٹھائے گئے۔ تم سب الگ کئے گئے۔
تو الگ کیا گیا۔ تم دو کھینچے گئے۔ تم سب اٹھائے گئے۔ تو اٹھایا گیا۔ دو الگ الگ کئے گئے۔ تم سب کھینچے گئے

مؤنث حاضر تو روکی گئی۔ دو کی خدمت کی گئی۔ تم سب پر شفقت کی گئی
تجھ پر شفقت کی گئی۔ تم دو روکی گئیں۔ تم سب کی خدمت کی گئی
تیری خدمت کی گئی۔ تم دو پر شفقت کی گئی۔ تم سب روکی گئیں۔

متکلم میں مشرف کیا گیا۔ ہم دو کو تعلیم دی گئی۔ ہم سب کا تجربہ کیا گیا
ہم سب مشرف کئے گئے۔ میرا تجربہ کیا گیا۔ ہم دو کو مشرف کیا گیا۔ ہم سب کو تعلیم دی گئی
مجھے تعلیم دی گئی۔ ہم دو کا تجربہ کیا گیا۔

(کس ۔ کون ۔ کیسا)

تیرا انتظار کس نے کیا۔ میرا انتظار پرنسپل نے کیا۔ اسنے تمہارا انتظار کیا۔ مجھے دیر ہو گئی تھی۔ زید کی کس نے خدمت کی تھی۔ عمرو نے اس کی خدمت کی۔

ماضی مجہول از مضاعف

قاعدہ۔ ماضی مجہول کے وہ صیغے جو دو حرفی ہوں ان میں آخر حرف سے
پہلے کا حرف تثنیہ مؤنث غائب تک مکسور نہ ہوگا بلکہ مضموم ہوگا۔ جیسے هُرَّ سے
هُرَّ ظُنَّ وغیرہ۔ اور جمع مؤنث غائب سے جمع متکلم تک ان میں آخر حرف
سے پہلے جو حرف ہوگا۔ وہ حسب قاعدہ مکسور ہوگا۔ جیسے ظُنِنَّ تا ظُنِنَّا

		تثنیہ	
مذکر غائب	هُرَّ	هُرَّا	هُرُّوا
مؤنث غائب	هُرَّتْ	هُرَّتَا	هُرِرْنَ
مذکر حاضر	هُرِرْتَ	هُرِرْتُمَا	هُرِرْتُمْ
مؤنث حاضر	هُرِرْتِ	هُرِرْتُمَا	هُرِرْتُنَّ
متکلم	هُرِرْتُ	هُرِرْنَا	هُرِرْنَا

مذکر غائب اسکو خوش کیا گیا۔ ان دو کو گمان کیا گیا۔ وہ سب چاہے گئے۔ وہ چاہا گیا۔
ان دو کو خوش کیا گیا۔ ان سبکو گمان کیا گیا۔ اسکو گمان کیا گیا۔ ان دو کو چاہا گیا۔ ان سبکو خوش کیا گیا
مؤنث غائب۔ اسکو خوش کیا گیا۔ ان دو کو گمان کیا گیا۔ ان سبکو چاہا گیا۔ اسکو چاہا گیا۔
ان دو کو خوش کیا گیا۔ ان سبکو گمان کیا گیا۔ اسکو گمان کیا گیا۔ ان دو کو چاہا گیا۔ ان سبکو خوش کیا گیا
مذکر حاضر تجکو خوش کیا گیا۔ تم دو کو گمان کیا گیا۔ تم سب چاہے گئے۔ تو چاہا گیا۔ تم دو کو خوش کیا گیا
تم سبکو گمان کیا گیا۔ تجکو گمان کیا گیا۔ تم دو چاہے گئے۔ تم سب خوش کیے گئے۔
مؤنث حاضر۔ تو خوش کی گئی۔ تم دو گمان کی گئیں۔ تم سبکو چاہا گیا۔ تو چاہی گئی۔ تم دو کو خوش کیا گیا

تم سب گمان کی گئیں۔ تو گمان کیگئی۔ تم دو کو چاہا گیا۔ تم سب خوش کی گئیں۔
تنکا استعمال ہو۔ میں گمان کیا گیا۔ ہم دو چاہے گئے۔ ہم سب کو خوش کیا گیا
مجھے خوش کیا گیا۔ ہم دو کو گمان کیا گیا۔ ہم سب چاہے گئے۔ میں چاہا گیا۔
ہم دو خوش کئے گئے۔ ہم سب چاہے گئے۔ تونے اسے لیا۔ اسنے تجھے دیا
میں نے اسے پکارا۔ اسنے مجھے جواب دیا۔ اسنے اسے کیوں ہلایا۔ تونے
اُسے کیوں روکا۔ میں نے اسکی مدد کی۔ اُن سب نے ہم سب کی خدمت کی۔

ماضی مجہول از ناقص

جس ماضی مجہول کے صیغہ واحد مذکر غائب کا آخری حرف ی ہو اسکے صیغہ جمع مذکر میں وہ ی حذف کردیجائیگی۔ اور باقی صیغوں میں وہ باقی رکھی جائیگی البتہ ی کی حرکت میں اختلاف ہوگا۔ جو ذیل کی گردانوں سے سمجھکر حفظ کرلیا جائے۔

		تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	اُدِيَ	اُدِيَا	اُدُوا	اُشْتُرِيَ	اُشْتُرِيَا	اُشْتُرُوا
مؤنث غائب	اُدِيَتْ	اُدِيَتَا	اُدِينَ	اُشْتُرِيَتْ	اُشْتُرِيَتَا	اُشْتُرِينَ
مذکر حاضر	اُدِيتَ	اُدِيتُمَا	اُدِيتُمْ	اُشْتُرِيتَ	اُشْتُرِيتُمَا	اُشْتُرِيتُمْ
مؤنث حاضر	اُدِيتِ	اُدِيتُمَا	اُدِيتُنَّ	اُشْتُرِيتِ	اُشْتُرِيتُمَا	اُشْتُرِيتُنَّ
متکلم	اُدِيتُ	اُدِينَا	اُدِينَا	اُشْتُرِيتُ	اُشْتُرِينَا	اُشْتُرِينَا

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو

مذکر غائب — وہ دیکھا گیا۔ وہ دو دکھلائے گئے۔ ان سبکو دیا گیا۔ اسکو دیا گیا
استعمال ہو — ان دو کو دکھایا گیا۔ وہ دکھایا گیا۔ اُن دو کو دیا گیا۔ ان سبکو
دیا گیا۔ ان سب کو دکھایا گیا۔

مؤنث غائب — وہ دیکھی گئی۔ وہ دو دکھائی گئیں۔ ان سب کو دکھایا گیا۔ اس کو
استعمال ہو — دیا گیا۔ ادن دو کو دکھایا گیا۔ ان سبکو دکھایا گیا۔ اسکو دکھایا گیا
ان دو کو دیا گیا۔ ان سب کو دکھایا گیا۔

مذکر حاضر — تجھکو دکھایا گیا۔ تم دو دیکھے گئے۔ تم سب کو دیا گیا۔ تجھکو دیا گیا
استعمال ہو۔ — تم دو دکھائے گئے۔ تم سب کو دکھایا گیا۔ تجکو دکھایا گیا۔ تم دو کو
دکھایا گیا۔ تم سب خریدے گئے۔

مؤنث حاضر — تو دکھائی گئی۔ تم دو دکھائی گئیں۔ تم سبکو دیا گیا۔ تجھکو دیا گیا
استعمال ہو — تم دو کو دکھایا گیا۔ تم سب کو دکھایا گیا۔ تجھکو دکھایا گیا۔ تم دو
کو دیا گیا۔ تم سب کو دکھایا گیا۔

متکلم — مجھکو دکھایا گیا۔ تم دو کو دکھایا گیا۔ ہم سبکو دیا گیا۔ مجکو دیا گیا۔
استعمال ہو — ہم دو کو دکھایا گیا۔ ہم سب کو دکھایا گیا۔ کیا تو اس سے آگے بڑھ گیا
کیا تجھے اُن سب نے سکھایا تھا۔ نہیں مجھے محمد نے سکھایا تھا۔ تو نے
کیا انھیں پرورش کیا تھا۔ نہیں انھیں مالک نے پرورش کیا تھا

قاعدہ۔ جس چو حرفی ماضی کا دوسرا۔ اور پنج حرفی ماضی کا تیسرا

حرف الف ہو۔ اور مضارع میں بھی ان کا تیسرا اور چوتھا حرف الف ہو جیسے
عَاکَسَ۔ یُعَاکِسُ۔ اور تَقَابَلَ۔ یَتَقَابَلُ تو اس ماضی معروف سے جب
ماضی مجہول بنائینگے تو پہلے حرف کو ضمہ دیکر اُس الف کو بدل دینگے۔ جیسے
عَاکَسَ سے عُوْکِسَ۔ نَادَی سے نُوْدِیَ تقابَلَ سے تُقُوْبِلَ وغیرہ

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	نُوْدِيَ	نُوْدِیَا	نُوْدُوْا	عُوْکِسَ	عُوْکِسَا	عُوْکِسُوْا
مؤنث غائب	نُوْدِیَتْ	نُوْدِیَتَا	نُوْدِیْنَ	عُوْکِسَتْ	عُوْکِسَتَا	عُوْکِسْنَ
مذکر حاضر	نُوْدِیْتَ	نُوْدِیْتُمَا	نُوْدِیْتُمْ	عُوْکِسْتَ	عُوْکِسْتُمَا	عُوْکِسْتُمْ
مؤنث حاضر	نُوْدِیْتِ	نُوْدِیْتُمَا	نُوْدِیْتُنَّ	عُوْکِسْتِ	عُوْکِسْتُمَا	عُوْکِسْتُنَّ
متکلم	نُوْدِیْتُ	نُوْدِیْنَا	نُوْدِیْنَا	عُوْکِسْتُ	عُوْکِسْنَا	عُوْکِسْنَا

مشق ماضی مجہول

مذکر غائب وہ چھیڑا گیا۔ ان دو بچوں کو بہلایا گیا۔ ان سب کو پکارا گیا۔ اس کو پکارا گیا۔ ان دو کو چھیڑا گیا۔ ان سب کو سزا دیگئی۔ اس کو سزا دی گئی۔ اُن دو کو پکارا گیا۔ اُن سب کو بہلایا گیا۔

مؤنث غائب وہ چھیڑی گئی۔ ان دو بچیوں کو بہلایا گیا۔ ان سب کو پکارا گیا۔ اس کو پکارا گیا۔ ان دو کو چھیڑا گیا۔ ان سب بچیوں کو بہلایا گیا۔ اس کو بہلایا گیا۔ ان دو کو پکارا گیا۔ ان سب کو چھیڑا گیا۔

مذکر حاضر تو چھیڑا گیا۔ تم دو بچوں کو بہلایا گیا۔ تم سب کو پکارا گیا۔

تجکو پکارا گیا- تم دو کو چھیڑا گیا- تم سب بچوں کو بہلایا گیا- تجھے بہلایا گیا- تم دو کو بہلایا گیا- تم سب کو چھیڑا گیا-

مؤنث حاضر تو چھیڑی گئی- تم دو کو بہلایا گیا- تم سب کو پکارا گیا- تجھکو پکارا گیا- تم دو کو چھیڑا گیا- تم سب کو بہلایا گیا- تجھکو بہلایا گیا

تم دو کو پکارا گیا- تم سب کو چھیڑا گیا-

متکلم- مجھے چھیڑا گیا- ہم دو کو بہلایا گیا- ہم سب کو پکارا گیا- مجھے پکارا گیا- ہم دو کو چھیڑا گیا- ہم سب کو بہلایا گیا- مجھے چھیڑا گیا ہم دو کو پکارا گیا- ہم سبکو چھیڑا گیا- (آیْنَ- کہاں- مَتٰے- کب- لماذا- کیوں- کس لیئے)

زید نے عمر کو ڈھکیل دیا- بکر نے خالد کو گیند دی تھی- عمر نے خالد کا تجربہ کیا تھا- زبیر نے عاصم کی زیارت کی تھی- اس نے گیند کہاں پائی-

کیا تو نے قلم پہچان لیا- تم نے مجھے کب پانی پلایا- اسنے اسکو دوا پلائی تھی- اسنے کرسی کیوں کھینچی- نہیں اسنے کرسی نہیں کھینچی- میں نے کھینچی تھی-

قاعدہ- جس ماضی کے آخر حرف سے پہلے الف ہوگا- اور مضارع کے آخر حرف سے پہلے واو یا ی یا الف ہوگا- جیسے بَاعَ یَبِیْعُ- خَافَ یَخَافُ- قال- یقول- اس ماضی سے جب مجہول بنائینگے تو ماضی کے پہلے حرف کو کسرہ دینگے- اور اس الف کے عوض جو ماضی میں تھا ی لے آئینگے- جیسے- بَاعَ- یَبِیْعُ سے بِیْعَ- قَالَ- یَقُوْلُ سے قِیْلَ- خَافَ یَخَافُ سے خِیْفَ

گردان ماضی مجہول از اجوف واوی

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	قِیْلَ	قِیْلَا	قِیْلُوْا
مؤنث غائب	قِیْلَتْ	قِیْلَتَا	قُلْنَ
مذکر حاضر	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ
متکلم	قُلْتُ	قُلْنَا	قُلْنَا

گردان ماضی مجہول از اجوف یائی

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	بِیْعَ	بِیْعَا	بِیْعُوْا
مؤنث غائب	بِیْعَتْ	بِیْعَتَا	بِعْنَ
مذکر حاضر	بِعْتَ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ
مؤنث حاضر	بِعْتِ	بِعْتُمَا	بِعْتُنَّ
متکلم	بِعْتُ	بِعْنَا	بِعْنَا

گردان ماضی مجہول از اجوف واوی

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	خِیْفَ	خِیْفَا	خِیْفُوْا
مؤنث غائب	خِیْفَتْ	خِیْفَتَا	خِفْنَ
مذکر حاضر	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ

	واحد	تثنیہ	جمع
مؤنث حاضر	خِفْتِ	خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ
متکلم	خِفْتُ	خِفْنَا	خِفْنَا

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو

مذکر غائب اس سے ڈرا گیا۔ ان دو کو کچلا گیا۔ ان سب سے ڈرا گیا۔
اس کو کچلا گیا۔ ان دو سے ڈرایا گیا۔ ان سبکو کچلا گیا۔
اس سے ڈرایا گیا۔ ان دو کو کچلا گیا۔ ان سب سے ڈرا گیا۔

مؤنث غائب اس سے ڈرا گیا۔ اُن دو کو کچلا گیا۔ ان سب سے ڈرا گیا
اُسے کچلا گیا۔ ان دو سے ڈرا گیا۔ ان سبکو کچلا گیا۔
اُس سے ڈرا گیا۔ ان دو کو کچلا گیا۔ ان سب سے ڈرا گیا

مذکر حاضر تجھسے ڈرا گیا۔ تم دو کو کچلا گیا۔ تم سب سے ڈرا گیا۔ تجھکو کچلا گیا
تم دو سے ڈرا گیا۔ تم سبکو کچلا گیا۔ تجھ سے ڈرا گیا۔ تم دو کو کچلا گیا۔
تم سب سے ڈرا گیا

مؤنث حاضر تجھسے ڈرا گیا۔ تم دو کو کچلا گیا۔ تم سب سے ڈرا گیا۔ تجکو کچلا گیا
تم دو سے ڈرا گیا۔ تم سب کو کچلا گیا۔ تجھکو کچلا گیا۔ تم دو سے ڈرا
گیا۔ تم سب کو کچلا گیا۔

متکلم مجھ سے ڈرا گیا۔ ہم دو کو کچلا گیا۔ ہم سب سے ڈرا گیا۔

میں کچلا گیا۔ ہم دو ڈرا گیا۔ ہم سبکو کچلا گیا۔ مجھسے ڈرا گیا۔ ہم دو کو کچلا گیا۔ ہم سب سے ڈرا گیا۔

مَاذَا۔ کیا۔

اسنے سائیکل خریدی۔ اسنے اُسے ڈرایا۔ اُن دو نے تجھے کیا دیا۔ اُن سب نے ان سبکو عوض دیا۔ میں نے اُسے کھڑا کیا۔ اسنے اسے میلا کیا کیا اسنے کتاب رکھی؟ رالعہ نے پڑھا۔ زکیہ نے سنا۔ رفاعہ دوڑا۔ رافع نے مطالعہ کیا۔ تم سب نے مجھے کیا دیا۔ اس نے تم کو سلیٹ دی۔

قاعدہ۔ ہر وہ ماضی جس کا پہلا حرف الف اور آخر حرف سے پہلے بھی الف ہو جیسے۔ اَقَامَ۔ اختارَ۔ اِستقامَ۔ وغیرہ اس سے ماضی مجہول اس طرح بنائینگے کہ پہلے الف کو ضمہ دینگے۔ اور آخر حرف سے پہلے جو الف ہے۔ اس کوی سے بدل دینگے۔ جیسے اَقَامَ سے اُقِیْمَ۔ اِختارَ سے اُختِیرَ۔ اِستَقَامَ سے اُستُقِیْمَ۔ اور جمع مؤنث غائب سے جمع متکلم تک وہ ی حذف کردیجائیگی۔ جیسے اُقِیْمَ سے اُقِمْنَ اُختِیرَ سے اُختِرْنَ۔ اُستُقِیْمَ سے اُستُقِمْنَ۔ وغیرہ

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	اُقِیْمَ	اُقِیْمَا	اُقِیْمُوْا	اختیر	اُختِیرَا	اُختِیرُوْا
مذکر غائب	اُقِیْمَتْ	اُقِیْمَتَا	اُقِمْنَ	اُختِیرَتْ	اُختِیرَتَا	اُختِرْنَ

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر حاضر	أُقِمْتَ	أُقِمْتُمَا	أُقِمْتُمْ	أُخْتِرْتَ	أُخْتِرْتُمَا	أُخْتِرْتُمْ
مؤنث حاضر	أُقِمْتِ	أُقِمْتُمَا	أُقِمْتُنَّ	أُخْتِرْتِ	أُخْتِرْتُمَا	أُخْتِرْتُنَّ
متکلم	أُقِمْتُ	أُقِمْنَا	أُقِمْنَا	أُخْتِرْتُ	أُخْتِرْنَا	أُخْتِرْنَا

مذکر غائب	أُسْتُقِيمَ	أُسْتُقِيمَا	أُسْتُقِيمُوا
مؤنث غائب	أُسْتُقِيمَتْ	أُسْتُقِيمَتَا	أُسْتُقِمْنَ
مذکر حاضر	أُسْتُقِمْتَ	أُسْتُقِمْتُمَا	أُسْتُقِمْتُمْ
مؤنث حاضر	أُسْتُقِمْتِ	أُسْتُقِمْتُمَا	أُسْتُقِمْتُنَّ
متکلم	أُسْتُقِمْتُ	أُسْتُقِمْنَا	أُسْتُقِمْنَا

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

مذکر غائب ۔ وہ ڈرایا گیا۔ ان دو کا ارادہ کیا گیا۔ ان سبکو کھڑا کیا گیا۔ اسکو کھڑا کیا گیا۔ ان دو کو ڈرایا گیا۔ ان سب کا ارادہ کیا گیا۔ اس کا ارادہ کیا گیا۔ ان دو کو کھڑا کیا گیا۔ ان سبکو ڈرایا گیا۔

مؤنث غائب۔ وہ کھڑی کی گئی۔ ان دو کا ارادہ کیا گیا۔ ان سب کو ڈرایا گیا۔ اس کو ڈرایا گیا۔ وہ دو کھڑی کی گئیں۔ ان سب کا ارادہ کیا گیا۔ اس کا ارادہ کیا گیا۔ ان دو کو ڈرایا گیا۔ وہ سب کھڑی کی گئیں۔

مذکر حاضر تو ڈرایا گیا۔ تم دو کا ارادہ کیا گیا۔ تم سب کھڑے کئے گئے۔ تو کھڑا کیا گیا تم دو کو ڈرایا گیا۔ تم سب کا ارادہ کیا گیا۔ تیرا ارادہ کیا گیا۔ تم دو کھڑے کئے گئے

مؤنث حاضر تو کھڑی کی گئی - تم دو کا ارادہ کیا گیا تم سب کھڑی کی گئیں
تم سب کو ڈرایا گیا - تم دو کو کھڑا کیا گیا - تم سب کا ارادہ کیا گیا - تیرا
ارادہ کیا گیا - تم دو کو ڈرایا گیا - تم سب کو کھڑا کیا گیا -

متکلم - مجھے ڈرایا گیا - ہم دو کا ارادہ کیا گیا - ہم سب کھڑے کئے گئے
میں کھڑا کیا گیا - ہم دو ڈرائے گئے - ہم سب کا ارادہ کیا گیا - میرا ارادہ
کیا گیا - ہم دو کھڑے کئے گئے - ہم سب کو ڈرایا گیا -

مَن - کون - کس نے - مَتٰی - کب

اسنے کسے تعلیم دی؟ میں نے اسے تعلیم دی - ٹکٹ کس نے چپکایا؟
خالد نے چپکایا - تو نے کیا کیا؟ میں نے خط لکھا - اسنے کیا کیا؟ وہ گھر پہونچا
شاید ابھی پہونچا ہو -

قاعدہ - فعل مجہول کے بعد جو اسم آتا ہے اسے مفعول مَالَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ
یا نائب فاعل کہتے ہیں - اور یہ بھی فاعل کی طرح مرفوع ہوتا ہے -

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو -

گاڑی ہانکی گئی - خالد کو پکارا گیا - گیند خریدی گئی - کتاب پڑھی گئی - چور
کو سزا دی گئی - گائے دوہی گئی - استاد کو خوش کیا گیا - ساربان چلا گیا -
سعدیہ کو ڈرایا گیا - کپڑے سئے گئے -

افعال ذیل کی مناسبت سے نائب فاعل کا اضافہ کرو

غُوكِسَ ... نُوغِيَ ... اُنْتُقِلَ ... اُحْضِرَ

وُدِّعَ اُفْرِضَتْ تُرِكَ رُسِمَ اُرْسِلَ

اسماء ذیل کی مناسبت سے فعل مجہول لاؤ۔

... اَلْجَرَسُ ... اَلْحَمَلُ ... اَلرَّجُلُ ... اَلسَّارِقُ ... اَلْبِنْتُ

اَلْاُمُّ ... اَلْمُجْتَهِدُ ... اَلْوَلَدُ

اپنے پڑھے ہوئے الفاظ سے دس جملے فعل مجہول و مفعول مالم یسم فاعلہ سے مرکب کرو۔

ماضی منفی مجہول وغیرہ

ماضی مثبت مجہول سے منفی اور ماضی قریب و بعید اور ماضی تمنائی و ماضی احتمالی کے بنانے کا طریقہ وہی ہے۔ جو ماضی معروف میں معلوم ہو چکا ہے۔ یعنی مَا اور قد اور کان۔ اور لیتما۔ اور لعلّما ماضی مجہول سے پہلے بڑھا کر ماضی مجہول کے تمام اقسام بنا لئے جاتے ہیں۔

مشق ماضی منفی قریب مجہول

مذکر غائب۔ وہ قریب نہیں کیا گیا ہے۔ ان سب کو نہیں ڈرایا گیا ہے۔ ان دو کو نہیں ڈرایا گیا ہے۔

مونث غائب وہ نہیں چھوڑی گئی ہے۔ وہ دو نہیں پرورش کی گئی ہیں۔

وہ سب نہیں دھمکائی گئی ہیں۔

مذکر حاضر۔ تو نہیں بھیجا گیا ہے۔ تم دو نہیں دھمکائے گئے ہو۔ تم سب پر سبقت

مونث حاضر۔ تیری امداد نہیں کی گئی ہے۔ تم دو کی مذمت نہیں کی گئی ہے۔ تم سب الگ نہیں کی گئی ہو۔

متکلم ۔ میں الگ الگ نہیں کیا گیا ہوں۔ ہم دو کا ارادہ نہیں کیا گیا ہے ہم سب پر غلبہ حاصل نہیں کیا گیا ہے۔

غیر مرتب جملے من العاشرۃ۔ ازحکایت (۱۰)

این۔ کہاں۔ لِمَاذا۔ کیوں۔ کس لئے۔

من کو مشرف کیا گیا۔ مجھے تعلیم نہیں دی گئی۔ ان سب پر سبقت نہیں کی گئی ہم سب کی خدمت کی گئی ہے۔ تم سب پکڑے گئے ہو۔ تجھے نہیں کھینچا گیا۔ ان سب کو نہیں بھیجا گیا ہے۔ وہ دو نہیں چھوڑے گئے تھے۔ ان سب ورثوں کو نہیں ڈانٹا گیا۔ ہم دو کو قرض نہیں دیا گیا ہے۔ کیا تم سب کی موافقت کی گئی ہے؟ آپنے کیوں تاخیر کی؟ وہ سب کیوں حاضر کئے گئے ہیں۔ ہم سب کہاں کھڑے کئے گئے ہیں؟ وہ کہاں چلا گیا ہے۔ بکر کہاں گیا۔ عمرو نے قرآن پڑھا اُسنے مجھے بھیجا۔ تونے مجھے چھوڑ دیا۔ اسنے اسے کہاں بلایا ہے۔ میں نے اُسے کیا دیا۔ تونے کیا پڑھا۔ کیا تم نے اسے کتاب دی ہے؟ نہیں میں نے اسی کا ...

مشق ماضی لبعید مجہول) ازحکایت (۱۱)

مذکر غائب ۔ اس کا تجربہ کیا گیا تھا۔ اسکو پلایا گیا تھا۔ ان دو کو پرورش کیا گیا تھا اُن سب کو سکھایا گیا تھا۔

مؤنث غائب - اسکو مشرف کیا گیا تھا۔ اُن دو پر سبقت نہیں کی گئی تھی۔ وہ سب نہیں خوش کی گئیں تھیں۔

مذکر حاضر - تجھکو نہیں ڈرایا گیا تھا۔ تم دو کو نہیں چھوڑا گیا تھا۔ تم سب کو چاہا گیا تھا

مؤنث حاضر - تجھکو خوش کیا گیا تھا۔ تم دو کو گمان نہیں کیا گیا تھا۔ تم سب نہیں دکھائی گئیں تھیں۔

متکلم - مجکو نہیں پکارا گیا تھا۔ ہم دو کا نہیں انتظار کیا گیا تھا۔ ہم سبکو نہیں سزا دیگئی تھی۔

غیر مرتب جملے - کَیفَ - کیسے

اس کو قرض دیا گیا ہے۔ میری موافقت کی گئی تھی۔ تیرا ارادہ کیا گیا تھا۔ تم دو چھوڑ دیے گئے تھے۔ تم دو کو کیوں ڈانٹا گیا۔ ہم دو کہاں دیکھے گئے تھے۔ ان سب کا کیوں ارادہ کیا گیا تھا۔ عمر دکو پرنسپل نے کیوں سزا دی تھی بکر نے انگلی کیوں کاٹی۔ سلیٹ کیسے ٹوٹی۔ فاضل نے پڑھنا چھوڑ دیا۔ کیوں چھوڑ دیا؟ اسنے ناشتہ کیسے تیار کیا۔ تو نے کیا نقشہ بنایا۔ تم نے کیسا لکھا۔ اُن سب نے کیسا لکھا۔

مشق ماضی احتمالی من الثانیۃ عشرۃ (از حکایت ۱۲)

اس کا شاید تجربہ کیا گیا ہو۔ ان دو کو شاید پلایا گیا ہو۔ وہ سب شاید پرورش کیے گئے ہوں۔

مؤنث غائب - وہ شاید سکھائی گئی ہو۔ وہ دو شاید پرورش کیگئی ہوں۔

اُن سب پر شاید سبقت کی گئی ہو۔
مذکر حاضر۔ شاید تیری خدمت کی گئی ہو۔ شاید زید کی امداد کی گئی ہو
شاید تم سب کا انتظار کیا گیا ہو۔
مؤنث حاضر۔ شاید تو مغلوب کی گئی ہو۔ شاید تم دو کھینچی گئی ہو۔ شاید
تم سب بھیجی گئی ہو۔
متکلم۔ شاید میں دیکھا گیا ہوں۔ شاید ہم دو کو ڈانٹا گیا ہو۔ شاید ہم سب لکھے گئے ہوں

غیر مرتب جملے۔ ماذا۔ کیا

شاید میں ارادہ کیا گیا ہوں۔ شاید تم سب کی موافقت کی گئی ہو۔ ان سب کو قرض دیا گیا تھا۔ ہم دو کو سزا دی گئی تھی۔ ہم دو حاضر کئے گئے تھے ہم سب کو کھڑا کیا گیا ہے۔ ان دو کو کھلا گیا تھا۔ ان سب کو پکارا گیا تھا۔ اسے کس نے مارا۔ زید کب واپس آیا۔ خالد کہاں گیا تھا۔ فضل نے خالد کو کیا دیا تھا۔ زید نے عمر کو کیا سکھایا۔

(۱۵)

مشق ماضی تمنائی مجہول من الخامسۃ عشرۃ از حکایت

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔
مذکر غائب۔ کاش حسن پایا جاتا۔ کاش وہ دونوں محروم کئے جاتے
کاش ان سب کو سکھایا جاتا۔
مؤنث غائب۔ کاش وہ پہچانی جاتی۔ کاش اُن دو کی حفاظت کی جاتی

کاش ان سب کا تجربہ کیا جاتا۔

مذکر حاضر۔ کاش تجھکو بلایا جاتا۔ کاش تم دونوں پر ورش کیے جاتے
کاش تم سب کو مشرف کیا جاتا۔

مؤنث حاضر۔ کاش تجھپر شفقت کی جاتی۔ کاش تم دونوں کی خدمت
لی جاتی۔ کاش تم سبکی مدد کی جاتی۔

متکلم۔ کاش مین بھیجا جاتا۔ کاش ہم دونوں کو پکارا جاتا۔ کاش ہم سب دکھائے جاتے

بغیر مرتب جملے

یا تم نے سیر کی۔ ان دونوں نے امید کی تھی۔ تم نے کیوں بات کی تھی
مین بیٹھ گیا۔ چہرہ سرخ ہو گیا۔ زید نے گیند پائی۔ کپڑے سبز ہو گئے۔
مین نے گانا نہیں سنا۔ بیٹے ہو گئے۔ (گھڑی کا) کانٹا لوٹ گیا۔
اس کو محروم کر دیا گیا۔ تم سبکو سکھایا گیا تھا۔ پانی ٹھنڈا ہو گیا۔
کیا زید کو تم پہچان گئے۔ خادم نے پانی زیادہ کر دیا۔ زید چلا گیا۔
کاش میری حفاظت کی جاتی۔ وہ سب خوش ہوئے تھے۔ تو نے
کیوں اشتیاق کیا۔ عمرو نے خالد کو ڈرایا۔ زید نے عمر کو ڈھکیل دیا
کیا تم نے قرآن سنا تھا۔ کیا زید نے تمہاری زیارت کی تھی۔ ہم سبنے
ان کا تجربہ کر لیا ہے۔ زید کہاں نکلا۔ کیا عمر رضامند ہو گیا۔ کس نے
پانی پیا۔ کون ڈوب گیا۔ کس نے پانی پلایا۔ کس کا پیٹ بھرا۔ میں نے

تجھے پرورش کیا تھا۔ اس نے مجھے سکھایا تھا۔ میں نے سبق یاد کر لیا
میں سینا سیکھتا ہوں۔ وہ مجھے تعلیم دیتا ہے۔ زید نے مجھے مشرف کیا
عمرؔ نے زید کو کیوں مانوس کیا۔ کیا زید تم سے آگے بڑھ گیا۔ تم دونوں
کیوں آئے۔ وہ کب جھکا۔ تو کہاں گرا۔ عبد اللطیف نے میری خدمت
کی۔ عاصم نے تمہاری مدد کی۔ پولس مین نے اسکو کیوں پکڑا۔ عمرؔ نے
گائے کو ہانکا۔ تم مجھے کیوں روکتے ہو۔ زید آگیا۔ کپڑے پھٹ گئے۔
مال بڑھ گیا۔ بھائی اکٹھا ہو گئے۔ زید نے مارپیٹ کی۔ بوجھ
بھاری ہو گیا۔ بھیا قوی ہو گئی۔ زید بوڑھا ہو گیا۔ تم کیوں ٹھہرے
محمدؐ سو گیا۔ بکر غالب آگیا۔ ساربان نے بوجھ لادا۔ اونٹ بٹھایا
گیا۔ مجھے کیوں کاٹا۔ زید کیوں کھینچا گیا۔ گھنٹی کب بجائی گئی۔ کتاب
کیوں لی گئی تھی۔ گیند کیوں خریدی گئی تھی۔ لڑکے کو کیوں چھیڑا گیا
تھا۔ عمرؔ کیوں ڈانٹا گیا تھا۔ زید کو کیا سکھایا گیا۔

مضارع مثبت معروف

اول گردان یاد کی جائے۔ اس کے بعد مضارع کو ماضی سے بنانے کا
طریقہ پڑھا جائے۔ (گردان مضارع مثبت معروف)

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَكْتُبُ	يَكْتُبَانِ	يَكْتُبُوْنَ

	واحد	تثنیہ	جمع
مؤنث غائب	تَکْتُبُ	تَکْتُبَانِ	یَکْتُبْنَ
مذکر حاضر	تَکْتُبُ	تَکْتُبَانِ	تَکْتُبُوْنَ
مؤنث حاضر	تَکْتُبِیْنَ	تَکْتُبَانِ	تَکْتُبْنَ
متکلم	اَکْتُبُ	نَکْتُبُ	نَکْتُبُ

حال اس فعل کو کہتے ہیں۔ جس سے موجود زمانہ سمجھا جائے
جیسے یَکْتُبُ زَیْدٌ ۔ زید لکھ رہا ہے۔
مستقبل۔ اوس فعل کو کہتے ہیں جس سے آیندہ زمانہ سمجھا جائے
جیسے یَقْرَأُ زَیْدٌ ۔ زید پڑھے گا۔
عربی میں فعل مضارع حال اور مستقبل دونوں زمانوں کے معنے
دیتا ہے۔ مضارع کو ماضی سے اس طرح بناتے ہیں کہ ذیل کے
حرف علامت مضارع ہیں الف۔ تا۔ یا۔ ن۔ جن کا مجموعہ اَتَیْنَ ہوتا ہے
ان میں سے ایک حرف ماضی پر اضافہ کردیا جاتا ہے۔ اور ماضی کے
آخر حرف کو مرفوع کردیا جاتا ہے۔ جیسے کَتَبَ سے اَکْتُبُ ۔
یہ چاروں حرف خاص خاص صیغوں کے ساتھ مخصوص ہیں جن کی
تفصیل حسب ذیل ہے۔ الف واحد متکلم کے لئے مخصوص ہے۔
جیسے اَکْتُبُ ۔ ن۔ جمع متکلم کے لئے۔ جیسے نَکْتُبُ ۔
ی۔ حسب ذیل چار صیغوں کے لئے

واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	جمع مؤنث غائب
يَكْتُبُ	يَكْتُبَانِ	يَكْتُبُوْنَ	يَكْتُبْنَ

تا ذیل کے آٹھ صیغوں کے لئے مخصوص ہے۔

واحد مؤنث غائب	تثنیہ مؤنث غائب	واحد مذکر حاضر	تثنیہ مذکر حاضر
تَكْتُبُ	تَكْتُبَانِ	تَكْتُبُ	تَكْتُبَانِ

جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
تَكْتُبُوْنَ	تَكْتُبِيْنَ	تَكْتُبَانِ	تَكْتُبْنَ

مختصراً یوں یاد کیا جا سکتا ہے کہ یا تینوں مذکر غائب کے صیغوں اور ایک جمع مؤنث غائب کے صیغہ کے لئے مخصوص ہے اور تا دو مؤنث غائب اور تینوں مذکر حاضر و مؤنث حاضر کے صیغوں کے لئے مخصوص ہے۔ الف واحد متکلم اور ن تثنیہ جمع متکلم کے لئے مخصوص ہے۔

عربی میں جس طرح افعال و اسماء مرفوع منصوب و مجرور استعمال کئے جاتے ہیں اسی طرح ان حرکات کے بجائے۔ خاص خاص حالات میں حروف بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ اوپر آپ پڑھ چکے ہیں۔ کہ مضارع کا آخر حرف مرفوع ہوتا ہے۔ اس رفع کے عوض میں ذیل کے سات صیغوں کے آخر میں بجائے رفع کے ن آتا ہے۔ اور اسی وجہ سے

ہر ن عوض میں رفع کے ہے اسے ن اعرابی کہتے ہیں

ن۔ اعرابی ذیل کے سات صیغوں میں آتا ہے۔

تثنیہ مذکر غائب	تثنیہ مؤنث غائب	تثنیہ مذکر حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر
یَکْتُبَانِ	تَکْتُبَانِ	تَکْتُبَانِ	تَکْتُبَانِ

جمع مذکر غائب	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر
یَکْتُبُوْنَ	تَکْتُبُوْنَ	تَکْتُبِیْنَ

مختصراً اس کو یوں یاد کیا جا سکتا ہے کہ ن اعرابی چاروں تثنیہ اور دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کے صیغہ میں آتا ہے

مضارع کا آخر حرف ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ (ازحکایات)

مذکر غائب۔ وہ جمع کر رہا ہے۔ وہ دو ہنس رہے ہیں۔ وہ سب باتیں کر رہے ہیں۔ وہ باتیں کر رہا ہے۔ وہ دو زید کو پہچانتے ہیں۔ وہ سب سیر کر رہے ہیں۔ وہ پانی پیئے گا۔ وہ دو عمرو کو ڈرا رہے ہیں۔ وہ سب گاڑی کھینچینگے۔

مؤنث غائب۔ وہ سن رہی ہے۔ وہ دونوں تجربہ کریں گی۔ وہ سب نکل رہی ہیں۔ وہ ہنس رہی ہے۔ وہ دونوں پانی پی رہی ہیں۔ وہ سب خط لکھ رہی ہیں۔ وہ سبق یاد کر رہی ہے۔ وہ دونوں پانی پی رہی ہیں وہ دونوں تعلیم دینگی۔ وہ سب جانتی ہیں۔

مذکر حاضر۔ تو مٹھائی پائے گا۔ تم دونوں کیا کھیل رہے ہو۔ تم سب کہاں بیٹھوگے۔ تو گر جائیگا۔ تم دو خدمت کر رہے ہو۔ تم سب مدد کر رہے ہو۔ تو کیوں ڈھکیل رہا ہے۔ تم دو نوں کیا سُن رہے ہو۔ تم سب اُسے کیوں روک رہے ہو۔

مؤنث حاضر۔ کیا تو تجربہ کر رہی ہے۔ تم دونوں کیوں نکلوگی۔ تم سب کب جاؤگی۔ کیا تو پانی پیئے گی؟ تم دو کیا کر رہی ہو۔ تم سب کیا لکھ رہی ہو۔ تو کیوں ماریپیٹ کر رہی ہے۔ تم دونوں کیا اُٹھا رہی ہو۔ تم سب کرسی کیوں کھینچ رہی ہو۔

متکلم۔ میں کوشش کروں گا۔ ہم دونوں تعلیم دیں گے۔ ہم سب مشورہ کریں گے۔ میں خط بھیجوں گا۔ ہم دونوں زید سے آگے بڑھ جائینگے ہم سب صبر کریں گے۔ میں گر جاؤں گا۔ ہم دونوں کیوں بیٹھیں۔ ہم سب کتابیں رکھ رہے ہیں۔

(الف) اپنے پڑھے ہوئے الفاظ سے پندرہ جملے مضارع مثبت معروف کے حسب امثلہ سابقہ لکھو۔

(ب) اپنے پڑھے ہوئے الفاظ میں سے پندرہ جملے فعل مضارع کو عامل قرار دے کر ایسے بناؤ جن میں فاعل اور مفعول کو بھی استعمال کرو۔

قاعدہ مضارع خواہ معروف ہو یا مجہول اس پر لفظ "لا" بڑھا دینے

سے مضارع منفی بن جاتا ہے۔ جیسے تَكْتُبُ تو لکھتا ہے یا لکھے گا۔ لَا تَكْتُبُ تو نہیں لکھتا ہے یا نہیں لکھے گا۔ يُعَاكَسُ۔ وہ چھیڑا جاتا ہے یا چھیڑا جائیگا لَا يُعَاكَسُ وہ نہیں چھیڑا جاتا۔ یا نہیں چھیڑا جائیگا۔ دیکھو لا کے مضارع پر داخل ہونے سے لفظ مضارع میں کوئی تغیر حرکات یا حروف نہیں ہوا۔ صرف معنے میں تغیر ہوا ہے۔ اور وہ یہ کہ مضارع مثبت معنے میں منفی کے ہو گیا۔

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ (از حکایۃ ۱۷)

وہ نہیں کھیلے گا۔ وہ دونوں نہیں چھیڑیں گے۔ وہ سب چور کو نہیں پکڑینگے وہ کھانا کھائیگا۔ وہ دونوں نہیں جائیں گے۔ وہ سب نہیں گڑگڑائینگے۔ وہ جال لگا رہا ہے۔ وہ دو نہیں چلائیں گے۔ وہ سب نہیں دھوئیں گے۔ مؤنث غائب۔ وہ نہیں جاگے گی۔ وہ دونوں نہیں پکڑینگی۔ وہ سب نہیں پھونچیں گی۔ وہ چھٹکارا نہیں پائی گی۔ وہ دونوں سلام نہیں کرینگی۔ وہ سب مکدر نہ ہوں گی۔ وہ چھٹکارا نہیں دیگی۔ وہ دو نہیں گائیں گی۔ وہ سب چھٹکارا نہیں پائیں گی۔

مذکر حاضر۔ تو زید کا شکریہ کیوں ادا نہیں کرتا۔ تم دونوں شریر کو کیوں حقیر نہیں سمجھتے تم سب مال کیوں نہیں بانٹتے۔ تو روپیہ کیوں نہیں لیتا۔ تم دونوں روپیہ کیوں نہیں جمع کرتے۔ تم سب کیوں نہیں ہنستے۔ تو کیوں نہیں بات کرتا۔ تم دونوں کیوں نہیں نکلتے ہم سب کیوں دیر نہیں کرتے۔

مؤنث حاضر۔ تو کیوں سزا نہیں دیتی۔ تم دونوں حفاظت نہیں کرتیں
تم سب گانا کیوں نہیں سنتیں۔ تو توپ کیوں نہیں چھپاتی۔ تم دونوں
کیوں جاگ رہی ہو۔
متکلم۔ میں اون سب کا تجربہ کروں گا۔ ہم دونوں نہیں انتظار کریں گی
ہم سب چاند کا جلوس نہیں دیکھیں گے۔ میں ہجوم نہیں کروں گا۔ ہم دونوں
زید کو نہیں روکیں گے۔ ہم سب نہیں ٹھہریں گے۔ میں ناشتہ نہیں کھاؤں گا
ہم دونوں کتاب نہیں رکھیں گے۔ ہم سب چاہ نہیں پئیں گے۔

غیر مرتب جملے

اس نے عامر کو جگا دیا۔ خالد جاگ اٹھا۔ عمرو سو گیا۔ وہ سب کب جاگینگے
تم سب کیا چور کو پکڑو گے۔ وہ سب گڑگڑا رہی ہیں۔ وہ جال کیسے لگائیگا
وہ کل چھٹکارا پائے گا۔ تم دو کیوں تنگدر ہو رہے ہو۔ کیا تم نے بکر کو
جگا دیا ہے۔ وہ اس کو مار رہا ہے۔ ہم دونوں اسکو چھوڑیں گے۔ کیا تم
نے اسے میلا نہیں کیا۔

مضارع معروف از مضاعف

جس مضارع کے آخر میں حرف مشدد ہوگا۔ اس میں جمع مؤنث غائب و جمع
مؤنث حاضر کے صیغوں میں وہ حرف مشدد مکرر پڑھا جائیگا۔ جیسے یَمُدُّ سے
یَمْدُدْنَ ۔ اور تَمْدُدْنَ

بحث مضارع معروف از مضاعف

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	یَسُرُّ	یَسُرَّانِ	یَسُرُّوْنَ
مؤنث غائب	تَسُرُّ	تَسُرَّانِ	یَسْرُرْنَ
مذکر حاضر	تَسُرُّ	تَسُرَّانِ	تَسُرُّوْنَ
مؤنث حاضر	تَسُرِّیْنَ	تَسُرَّانِ	تَسْرُرْنَ
متکلم	اُسُرُّ		نَسُرُّ

ذیل کے جملوں کا ترجمہ کرو۔

مذکر غائب۔ وہ دونوں تجھے خوش کریں گے۔ وہ سب دروازہ نہ ہلائیں گے
مؤنث غائب۔ وہ خدیجہ سے محبت کرتی ہے۔ وہ دونوں گھنٹی نہیں بجائیں گی۔
کیا وہ سب محمد کو چاہتی ہیں؟
مذکر حاضر۔ کیا تو گذرے گا؟ کیا تم دونوں پیر دراز کروگے۔ کیا تم سب چھپاؤگے
مؤنث حاضر۔ کیا تو ترس کھائیگی۔ تم دونوں نقصان نہیں پہنچاؤگی۔ کیا تم سب
نہیں جھانکوگی۔
متکلم۔ میں خوش کروں گا۔ ہم حسین کو چاہتے۔ ہم سب ترس کھائیں گے۔
گیندیں گم ہوگئیں۔ زید کو نقصان پہونچا ہے۔ خالد نے گھنٹی بجائی۔
بکر فضل سے محبت کرتا ہے۔ لڑکا کرسی ہلا رہا ہے۔

قاعدہ۔ ہر وہ مضارع جس کا آخری حرف ی ہو اس میں صیغہ جمع مذکر غائب

د حاضر سے وہ ی حذف کر دی جائیگی۔ جیسے یشتری سے یشترُون۔
اور تشترُون۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	یَشْتَرِی	یَشْتَرِیَانِ	یَشْتَرُونَ
مؤنث غائب	تَشْتَرِی	تَشْتَرِیَانِ	یَشْتَرِیْنَ
مذکر حاضر	تَشْتَرِی	تَشْتَرِیَانِ	تَشْتَرُونَ
مؤنث حاضر	تَشْتَرِیْنَ	تَشْتَرِیَانِ	تَشْتَرِیْنَ
متکلم	اَشْتَرِی	نَشْتَرِی	نَشْتَرِی

مشق ناقص

مذکر غائب وہ گھر دکھا رہا ہے۔ وہ دونوں عمرو کو پکار رہے ہیں۔ وہ سب بچے کو بہلا رہے ہیں۔ وہ گائے خریدے گا۔ وہ دونوں چل رہے ہیں وہ سب کتابیں دے رہے ہیں۔ کیا وہ بچھیا کو پالے گا؟ وہ دونوں کیا بلائینگے۔ وہ سب کہاں جائیں گے۔

مؤنث غائب۔ وہ کیوں گیند کھیلتی ہے۔ وہ دونوں خدیجہ کے پاس کب آئینگی۔ وہ سب کیا وصیت کرینگی۔ وہ حکایات بیان کر رہی ہے۔ وہ دونوں کیوں چھپ رہی ہیں۔ وہ کب مکان بنائینگی۔ وہ ظہر پڑھ رہی ہے۔ وہ دونوں لوٹا کیوں نہیں ڈھانکتیں۔ وہ سب کیوں نہیں تعریف کرتیں۔

مذکر حاضر۔ تو کیا ڈھانک رہا ہے۔ تم دونوں کہاں نماز پڑھوگے۔ تم سب

کہاں گھر بناؤ گے۔ تو کیسے چھپے گا۔ تم دونوں کب حکایت کہو گے۔ تم سب کیا وصیت کرو گے۔ تو میرے پاس کب آئے گا۔ تم دونوں پانی کیوں نہیں پلاتے تم سب۔ مرغی کے بچے کب پالو گے۔

مؤنث حاضر۔ کیا تو مجھے قلم دے گی۔ کیا تم دونوں دوڑ رہی ہو۔ تم سب کہاں دوڑ دگی۔ کیا تو بچہ بہلائے گی تم دونوں عطیہ کو کیوں نہیں پکارتیں۔ تم سب کاپی کیوں نہیں دکھاتیں۔

متکلم۔ میں گھر بناؤں گی۔ ہم دونوں خالد کو پکار رہے ہیں۔ ہم سب بچے کو بہلا رہے ہیں۔ میں گیند خریدوں گا۔ ہم دونوں چھپ جائینگے۔ ہم سب عصر پڑھینگے۔ میں تعریف کروں گا۔ ہم دونوں عمرو کو پکاریں گے۔ ہم سب خالد کو

قاعدہ ہر وہ مضارع جس کے آخر میں الف ہو اوس کے چاروں تثنیہ کے صیغوں میں بجائے۔ اس الف کے ی آئے گی۔ اور جمع مذکر غائب و حاضر کے دونوں صیغوں سے وہ الف گرا دیا جائے گا۔

گردان مضارع مثبت معروف از ناقص

مذکر غائب	يَسْعٰى	يَسْعَيَانِ	يَسْعَوْنَ
مؤنث غائب	تَسْعٰى	تَسْعَيَانِ	يَسْعَيْنَ
مذکر حاضر	تَسْعٰى	تَسْعَيَانِ	تَسْعَوْنَ
مؤنث حاضر	تَسْعَيْنَ	تَسْعَيَانِ	تَسْعَيْنَ

متکلم اسعی نسعی نسعی

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

مذکر غائب۔ وہ کوشش کرے گا۔ وہ دو قوی ہو جائینگے۔ وہ سب باقی رہینگے
وہ ملے گا۔ وہ دونوں برابر ہو جائینگے۔ وہ سب راضی ہو جائینگے۔ وہ انتہا
کو پہونچیگا۔ وہ دو قوی ہو جائینگے۔ وہ سب کوشش کریں گے۔

مؤنث غائب۔ وہ انتہا کو پہونچیگی۔ وہ دونوں راضی ہو جائینگی۔ وہ سب
ملینگی۔ وہ برابر ہو جائے گی۔ وہ دو راضی ہو جائینگی۔ وہ سب ملینگی۔

مذکر حاضر۔ تو کیا دکھا رہا ہے۔ تم دونوں عمرو کو کیوں دکھا رہے ہو۔
تم سب عامر کو کہاں پکار رہے ہو۔ تو بچے کو کیوں بہلا رہا ہے۔ کیا تم دونو
گائے خریدو گے۔ تم سب کب دوڑو گے۔ تو عباس کو کیا دے گا۔
کیا تم دونوں کوشش کرو گے۔ کیا تم سب بکری پالو گے۔

مؤنث حاضر۔ تو گائے کو کیا پلا رہی ہے۔ کیا تم دونوں باقی رہو گی۔ تم سب
کہاں نماز پڑھو گی۔ تو کیوں گیند پھینک رہی ہے۔ تم دونوں کب آؤ گی۔ تم
کیا وصیت کرو گی۔ تو کہاں چھپ رہی ہے۔ تم دونوں کیا بنا رہی ہو۔ تم
سب کیا ڈال رہی ہو۔

متکلم۔ میں راضی ہو گیا۔ ہم دونوں مکان بنا رہے ہیں۔ ہم سب دوڑ رہے ہیں
میں ایک لڑکا پرورش کروں گا۔ ہم دونوں عمرو کو دوڑا بہلا رہے ہیں۔

ہم سب دوڑ رہے ہیں۔ میں لوٹا ڈھانک رہا ہوں۔ ہم دونوں بچے کو نہلا رہے ہیں۔ ہم سب کہاں پکار رہے ہیں۔

مضارع مثبت معروف از ناقص واوی

قاعدہ ہر وہ مضارع جس کا آخر حرف واو ہو۔ وہ واو جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر میں حذف کر دیا جائے گا۔

مذکر غائب	يَدْعُوْ	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
مؤنث غائب	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
مذکر حاضر	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
مؤنث حاضر	تَدْعِيْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
متکلم	اَدْعُوْ	نَدْعُوْ	نَدْعُوْ

يدعو بلاتا ہے۔ یاد عا کرتا ہے۔ یرجو۔ امید کرتا ہے۔

یدنو۔ قریب ہوتا ہے۔ یتلو۔ تلاوت کرتا ہے۔ یا پڑھتا ہے

یرسو جہاز یا کشتی لنگر انداز ہو رہی ہے۔ ینجو نجات پائے گا۔

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

مذکر غائب۔ وہ امید کرتا ہے۔ وہ دونوں تم دونوں کو بلاتے ہیں۔ وہ سب قریب ہو رہے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے۔ وہ دونوں قرآن مجید پڑھ رہے ہیں۔ وہ سب نجات پا جائینگے۔ جہاز لنگر انداز ہو رہا ہے۔ وہ

وہ دونوں تم دونوں سے امید کرتے ہیں۔ وہ سب نجات پا جائینگے۔
مؤنث غائب۔ وہ قرآن پڑھ رہی ہے۔ وہ دونوں نجات پا جائینگی۔ وہ قریب ہو رہی ہیں۔ وہ اللہ تعالی سے دعا کر رہی ہے۔ وہ دونوں تم دونوں سے امید کر رہی ہیں۔ وہ سب قریب ہو رہی ہیں۔ وہ نجات پا جائینگی۔ وہ دونوں دلائل الاعجاز پڑھ رہی ہیں۔ وہ سب بلا رہی ہیں۔
مذکر حاضر۔ تو زید سے کیوں امید رکھتا ہے۔ تم دونوں عمرو کو کہاں بلا رہے ہو۔ تم سب قریب ہو رہے ہو۔ تو انشاء اللہ نجات پا جائیگا۔ تم دونوں کب قرآن پڑھوگے۔ تم سب کہاں بلاؤ گے۔ تو کیوں خدا سے امید نہیں رکھتا۔ تم دونوں عمرو کو کب بلاؤ گے۔ تم سب کب نجات پاؤ گے۔
مؤنث حاضر۔ تو کب قرآن پڑھے گی۔ تم دونوں کیسے نجات پاؤ گی۔ تم سب کہاں قریب ہوتی ہو۔ تو کیوں خدا سے دعا نہیں کرتی۔ تم دونوں زید سے کیوں امید نہیں رکھتیں۔ کیا تم سب پڑھ رہی ہو۔ کیا تو زید سے امید رکھتی ہے۔ کیا تم دونوں ہم دونوں کو بلاؤ گی۔ کیا تم سب قریب ہو جاؤ گی۔
متکلم۔ میں اللہ تعالے سے امید کرتا ہوں۔ ہم دونوں خدا سے دعا کرتے ہیں ہم سب انشاء اللہ نجات پا جائینگے۔ میں قرآن پڑھ رہا ہوں۔ ہم دونوں زید کو بلائینگے۔ ہم سب امید رکھتے ہیں۔

ماضی استمراری

ماضی استمراری اُس ماضی کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا گذشتہ زمانہ میں لگاتار کیا جانا یعنی برابر اور پیہم کیا جانا سمجھا جائے۔ جیسے کَانَ یَکْتُبُ وہ لکھتا تھا یا لکھ رہا تھا۔ اس کے بنانے کا یہ طریقہ ہے کہ مضارع کے پہلے لفظ کان بڑھا دیتے ہیں۔ اور جیسا صیغہ فعل مضارع کا ہوتا ہے ویسا ہی صیغہ کان کا بھی اس سے پہلے لے آتے ہیں۔ یعنی اگر فعل مضارع واحد یا تثنیہ یا جمع ہوگا تو صیغہ کَانَ بھی واحد اور تثنیہ اور جمع ہی ہوگا۔ اور اگر فعل مضارع غائب یا حاضر و متکلم ہے تو صیغہ کَانَ بھی ویسا ہی ہوگا۔ نیز مذکر و مؤنث میں بھی صیغہ کَانَ فعل مضارع کے مطابق ہوگا۔

گردان ماضی استمراری

مذکر غائب	كَانَ يَقْرَءُ	كَانَا يَقْرَءَانِ	كَانُوْا يَقْرَءُوْنَ
مؤنث غائب	كَانَتْ تَقْرَءُ	كَانَتَا تَقْرَءَانِ	كُنَّ يَقْرَأْنَ
مذکر حاضر	كُنْتَ تَقْرَأُ	كُنْتُمَا تَقْرَءَانِ	كُنْتُمْ تَقْرَءُوْنَ
مؤنث حاضر	كُنْتِ تَقْرَئِيْنَ	كُنْتُمَا تَقْرَءَانِ	كُنْتُنَّ تَقْرَأْنَ
متکلم	كُنْتُ أَقْرَءُ	كُنَّا نَقْرَأُ	كُنَّا نَقْرَأُ

از حکایت (۱۹)

مذکر غائب۔ وہ بیٹھا رہا تھا۔ وہ دونوں مارتے تھے۔ وہ سب بولتے رہتے تھے

وہ مار رہا تھا۔ وہ دونوں بھاگ رہے تھے۔ وہ سب چل رہے تھے۔

وہ اوپر سے جھانک رہا تھا۔ وہ دونوں کہہ رہے تھے۔ وہ سب مانگ رہے تھے

مؤنث غائب۔ وہ پابندی کر رہی تھی۔ وہ دونوں غور کر رہی تھیں۔ وہ سب مشق کر رہی تھیں۔ وہ نقصان پہونچا رہی تھیں۔ وہ دونوں فائدہ پہونچا رہی تھیں وہ سب ٹھکا رہی تھیں۔ وہ تھک رہی تھی۔ وہ دونوں شکریہ ادا کر رہی تھیں۔ وہ سب چھٹکارا دلا رہی تھیں۔

مذکر حاضر۔ تو کبیدہ خاطر ہو رہا تھا۔ تم دونوں چھٹکارا پا رہے تھے۔ تم سب مضبوطی سے باندھ رہے تھے۔ تو جکڑ کر باندھ رہا تھا۔ تم دونوں جھپٹ رہے تھے تم سب چلا رہے تھے۔ تو ترس کھا رہا۔ تم دونوں گڑگڑا رہے تھے۔ تم سب رو رہے تھے۔

مؤنث حاضر تو زید کو حقیر سمجھ رہی تھی۔ تم دونو عمر کو جواب دے رہی تھیں تم سب کتوں کو قتل کر رہی تھیں۔ تو آ رہی تھی۔ تم دونوں سو رہی تھیں۔ تم سب جاگ رہی تھیں۔ تو جگا رہی تھی تم دونوں چھپا رہی تھیں تم سب جاگ رہی تھیں تو جگا رہی تھی تم دونوں چھپا رہی تھیں۔ تم سب سی رہی تھیں۔

متکلم۔ میں ہنس رہا تھا۔ ہم دونوں سوئی چبھو رہے تھے ہم سب گیند پھینک رہے تھے۔ میں مال جمع کر رہا تھا۔ ہم دونوں کھینچ رہے تھے۔ ہم سب دراز کر رہے تھے۔ میں گذر رہا تھا ہم دونوں سیر کر رہے تھے۔ ہم سب امید کر رہے تھے۔

مضارع مجہول

مضارع مجہول کو مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع کے چاروں حرف - الف - تا - یا - ن - کو ضمہ دیتے ہیں اور آخر حرف سے پہلے کا جو حرف ہو اوسے فتحہ دیتے ہیں - جیسے یَکْتُبُ سے یُکْتَبُ تُعَاکِسُ سے تُعَاکَسُ اَصْنَعُ سے اُصْنَعُ نَسْمَعُ سے نُسْمَعُ وغیرہ

مذکر غائب یُسْمَعُ یُسْمَعَانِ یُسْمَعُوْنَ مذکر حاضر تُسْمَعُ تُسْمَعَانِ یُسْمَعْنَ

مؤنث غائب تُسْمَعُ تُسْمَعَانِ یُسْمَعْنَ مؤنث حاضر تُسْمَعُ تُسْمَعَانِ تُسْمَعُوْنَ

متکلم اُسْمَعُ نُسْمَعُ نُسْمَعُ

ذیل کا جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو

مذکر غائب - وہ محروم کیا جائے گا - وہ دونوں پہچانے جائینگے - وہ سب قید کئے جائینگے - وہ پایا جائیگا - ان دونوں سے محبت کی جائیگی - اُن سبکو ڈرایا جائیگا - وہ دفع کیا جائیگا - ان دونوں کی زیارت کی جائیگی - ان سب کا تجربہ کیا جائیگا

مؤنث غائب - اس کو بلایا جائیگا - ان دونوں کو پرورش کیا جائے گا - ان سب کو تعلیم دیجائیگی - اس پر سبقت کی جائے گی - ان دونوں کی خدمت کیجائیگی ان سب کی مدد کی جائے

مذکر حاضر - تجھے دیکھا جائے - تم دونوں کو تلاش کیا جائے گا - تجھے بھیجا جائے گا - تم دونوں کو بھیجا جائے گا - تم سبکو ڈانٹا جائے گا -

تجھکو چھوڑا جائے گا۔ تم دونوں کو لکھا جائیگا۔ تم سب کو قرض دیا جائے گا۔
مؤنث حاضر۔ تو حاضر کی جائے گی۔ تم دونوں کا انتظار کیا جائے گا۔ تم سبکو
اتارا جائے گا۔ تجھے پست کیا جائیگا۔ تم سبکو جھٹلایا جائے گا۔ کیا تجھے گالی
دیجائیگی۔ تم دونوں کو سید ھا راستہ بتایا جائیگا۔ تم سبکو حاکم مقرر کیا جائیگا۔
متکلم۔ میرا قصد کیا جائیگا۔ ہم دونوں کو نکالا جائیگا۔ ہم سب مخصوص کئے جائینگے
مجھے خبر دیجائے گی۔ ہم دونوں تلاش کئے جائینگے۔ ہم سب واپس
کئے جائینگے۔ میں عادی کیا جاؤں گا۔ ہم دو کمزور کئے جائینگے۔
ہم سبکو روزی دی جائیگی۔

از حکایت (۲۰) غیر مرتب جملے

اسے پیاس معلوم ہوئی۔ وہ دونوں چھوٹے ہو گئے۔ وہ سب اترے تھے
وہ سب بلند کئے گئے تھے۔ کاش وہ سب اتارے جاتے۔ کاش وہ
سب اترے ہوتے۔ اس کا پانی گندہ کیا جاتا۔ شاید وہ پست ہو گیا ہو
تم سب پست کروگے۔ تم دو جھٹلائے جاؤ گے۔ وہ سب جھوٹ بولتی ہیں
لوگوں کا گالی دیتا ہے۔ تجھے گالی دیجائیگی۔ بہت سی چیزیں ایجاد کی گئیں۔
بھالو ہلاک کر دیا گیا۔ وہ کیوں مانگا کرتے تھے۔

مضارع مجہول از مضاعف

مضارع معروف کے طرح مضارع مجہول میں بھی صرف جمع مؤنث غائب

دعا نیز میں حرفِ مشدد مکرر پڑھا جائیگا۔

گردان مضارع مجہول از مضاعف

مذکر غائب یُسَرُّ یُسَرَّانِ یُسَرُّونَ مؤنث غائب تُسَرُّ تُسَرَّانِ یُسْرَرْنَ

تُسَرُّ تُسَرَّانِ تُسَرُّونَ مؤنث حاضر تُسَرِّیْنَ تُسَرَّانِ تُسْرَرْنَ

متکلم اُسَرُّ نُسَرُّ نُسَرُّ

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو (مثنی۔ کب

مذکر غائب۔ اسے خوش کیا جائے گا۔ گھنٹی بجائی جائیگی۔ ان دونوں کو خوش کیا
وہ سب خوش کیے جائینگے۔

مؤنث غائب۔ وہ چاہی جائیگی۔ ان دو کو خوش کیا جائیگا۔ وہ سب خوش کیجائینگی

مذکر حاضر تجھے چاہا جائیگا۔ تم دونوں خوش کیے جاؤ گے۔ تم سب کو چاہا جائیگا۔

مؤنث حاضر۔ تجھے چاہا جائیگا۔ تم دو خوش کی جاؤ گی۔ تم سب چاہی جاؤ گی۔

متکلم۔ میں خوش کیا جاؤں گا۔ ہم دونوں چاہے جائینگے۔ ہم سب کو خوش کیا جائیگا

غیر مرتب جملے

زید طلب کیا جائیگا۔ عمر کو خوش کیا جائیگا۔ عائشہ کو چاہا جائیگا۔ عمر نے گنیا
نہ دیکھی۔ بکر کھیل رہا تھا۔ زید نے نماز پڑھی تھی۔ عاصم نے قاسم کا شکریہ
ادا کیا۔ زید نے گاڑی ہانکی تھی۔ زید لکھ رہا تھا۔ چوہیا کتاب کاٹ رہی تھی۔
چوہیا کو سالم نے قتل کر دیا۔ مرغی ہلاک کر دیگئی۔ عتبہ کو ڈانٹا گیا۔ طلحہ کو روکا جائے گا۔

علی کو خوش کیا جائیگا۔ محمد سے محبت کی جائے گی۔

گردان مضارع مجہول از ناقص یائی					گردان مضارع مجہول از ناقص وادی		
جمع	تثنیہ	واحد	جمع	تثنیہ	واحد		
یُرْمَوْنَ	یُرْمَیَانِ	یُرْمٰی	یُدْعَوْنَ	یُدْعَیَانِ	یُدْعٰی	مذکر غائب	
یُرْمَیْنَ	تُرْمَیَانِ	تُرْمٰی	یُدْعَیْنَ	تُدْعَیَانِ	تُدْعٰی	مؤنث غائب	
تُرْمَوْنَ	تُرْمَیَانِ	تُرْمٰی	تُدْعَوْنَ	تُدْعَیَانِ	تُدْعٰی	مذکر حاضر	
تُرْمَیْنَ	تُرْمَیَانِ	تُرْمَیْنَ	تُدْعَیْنَ	تُدْعَیَانِ	تُدْعَیْنَ	مؤنث حاضر	
نُرْمٰی	نُرْمٰی	اُرْمٰی	نُدْعٰی	نُدْعٰی	اُدْعٰی	متکلم	

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	یُرْضٰی	یُرْضَیَانِ	یُرْضَوْنَ
مؤنث غائب	تُرْضٰی	تُرْضَیَانِ	یُرْضَیْنَ
مذکر حاضر	تُرْضٰی	تُرْضَیَانِ	تُرْضَوْنَ
مؤنث حاضر	تُرْضَیْنَ	تُرْضَیَانِ	تُرْضَیْنَ
متکلم	اُرْضٰی	نُرْضٰی	نُرْضٰی

اول گردانیں یاد کرو اس کے بعد قاعدہ سے گردانوں کو منطبق کرو۔

قاعدہ ہروہ مضارع جس کا آخر حرف واو یا ی یا الف ہو جیسے یدعوا یرمی یرضی۔ اس کے مضارع مجہول میں چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کے صیغہ میں بجائے اس واو کے یا لائینگے جیسے

تثنیہ مذکر غائب یُدْعَیَانِ یُرْضَیَانِ یُرْمَیَانِ

تثنیہ مؤنث غائب	تدعیان	ترضیانِ	ترمیانِ
تثنیہ مذکر حاضر	تدعیان	ترضیان	ترمیان
تثنیہ مؤنث حاضر	تدعیان	ترضیان	ترمیان
جمع مؤنث غائب	یدعین	یرضین	یرمین
جمع مؤنث حاضر	تدعین	ترضین	ترمین
واحد مؤنث حاضر	تدعین	ترضین	ترمین

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو

وہ دکھایا جائیگا۔ ان دونوں سے امید کی جائیگی۔ ان سب کو پکارا جائیگا
وہ پرورش کیا جائیگا۔ وہ دونوں قریب کئے جائینگے۔ ان سب کو بلایا
جائے گا۔ اسکو وصیت کیجائیگی۔ ان دونوں کو نجات دلائی جائیگی۔ ان سبکو وصیت کیجائیگی
مؤنث غائب۔ اسکو دیا جائیگا۔ ان دو کو پرورش کیا جائیگا۔ ان سبکو وصیت
کی جائیگی۔ اسکو پکارا جائیگا۔ ان دو کو دیا جائیگا۔ ان سب کو پرورش کیا جائیگا
اسکو بلایا جائیگا۔ ان دو کو وصیت کی جائیگی۔ ان سب کو بلایا جائیگا۔
مذکر حاضر۔ تجھے وصیت کی جائیگی۔ تم دو کو بلایا جائیگا۔ تم سب کو پرورش کیا جائیگا
تجھے دیا جائیگا۔ تم دو کو دکھایا جائیگا۔ تم سبکو بلایا جائے گا۔
مؤنث حاضر۔ تو کھائی جائیگی۔ تم دو کو پکارا جائیگا۔ تم سبکو دیا جائے گا
تجھے پرورش کیا جائیگا۔ تم دو کو بلایا جائے گا۔ تم سبکو وصیت کی جائے گی

بچے قریب کیا جائیگا۔ تم دو کو نجات دلائی جائیگی۔ تم سب کو وصیت کی جائیگی
متکلم۔ مجھے دیا جائیگا۔ ہم دو پکارے جائینگے۔ ہم سبکو دکھایا جائے گا۔ میں
پرورش کیا جاؤں گا۔ ہم دو کو بلایا جائیگا۔ ہم سبکو وصیت کی جائیگی۔ مجھہ سے
سید کی جائیگی۔ مجھکو پکارا جائیگا۔ ہم دو کو دیا جائیگا۔ ہم سبکو دیا جائیگا۔

غیر مرتب جملے

زید کو پکارا گیا۔ بچے کو بہلایا جائیگا۔ عمر سیب کاٹ رہا ہے۔ بکر کھا رہا ہے
خالد کو دیا جائیگا۔ عمر چلا رہا ہے۔ کاش عثمان دوڑتا۔ شاید بیٹ بھاگ گیا
فضالہ نے کپڑے پہنے۔ حمزہ نے چور کو پکڑ لیا۔ ھارون نے پڑھا۔ مامون
نے قرض دیا تھا عباس نے نماز پڑھی۔ الیاس لکھہ رہا تھا۔ عثمان کھیل
رہا تھا۔ رافع دوڑ رہا تھا۔ رفاعہ نے کب لکھا۔ زید نے عمر کو کہاں بھیجا
عبید نے کتاب خریدی۔ حسین حسن کو دے رہا تھا۔ محسن نے حسن
کو قرض دیا۔ حسن نے محسن سے قرض لیا۔ کیا تم دوڑ رہے تھے۔ تم کہاں
کھیل رہے تھے۔ وہ کیا سوئے گا۔ زید جا رہا تھا۔ بچھا خریدی جائے گی
عمر کو سزا دیجائیگی۔ بکر کو بلایا جائیگا۔ زید کو تعلیم دیجائیگی۔ ناشتہ تیار کیا جائیگا
خط لکھا جائیگا۔ دوا پی جائے گی۔ نماز پڑھی جائے گی۔ زید کو چھڑایا جائیگا
بکر کو خوش کیا جائیگا۔

دس جملے اپنے پڑھے ہوئے الفاظ سے مضارع مجہول اور نائب فاعل کی بنا

گردان مضارع مجہول از اجوف واوی

پہلے گردان یاد کرو اسکے بعد قاعدے سے منطبق کرو۔

يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُونَ يُخَافُ يُخَافَانِ يُخَافُونَ يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُونَ

تُقَالُ تُقَالَانِ يُقَلْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ يُخَفْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ يُبَعْنَ

تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُونَ تُخَافُ تُخَافَانِ تُخَافُونَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُونَ

تُقَالِينَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ تُخَافِينَ تُخَافَانِ تُخَفْنَ تُبَاعِينَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ

أُقَالُ نُقَالُ أُخَافُ نُخَافُ أُبَاعُ نُبَاعُ

قاعدہ ہر وہ مضارع جس کا تیسرا حرف واو یا یا الف ہو مضارع مجہول میں ان تینوں حرفوں کے عوض میں الف لایا جائیگا۔ جیسے یَقُولُ سے یُقَالُ یَبِیْعُ سے یُبَاعُ۔ یَخَافُ سے یُخَافُ۔ وغیرہ۔

(ترجمہ) مذکر غائب۔ اسکو کہا جائیگا۔ ان دو سے ڈرایا جائے گا۔ ان کو کھڑا کیا جائیگا۔ اسکو کھڑا کیا جائیگا۔ ان دو کا ارادہ کیا جائیگا۔ ان سب سے ڈرایا جائیگا۔

مؤنث غائب۔ وہ کہی کی جائیگی۔ ان دو کا ارادہ کیا جائیگا۔ ان سب سے ڈرایا جائیگا۔ وہ دو کہی کی جائینگی۔ ان سب کا ارادہ کیا جائے گا۔

مذکر حاضر۔ تجھ کو ڈرایا جائیگا۔ تم دو کو کھڑا کیا جائیگا۔ تم سب کا ارادہ کیا جائیگا۔ تیرا ارادہ کیا جائیگا۔ تم دو کو ڈرایا جائیگا۔ تم سب کو کھڑا کیا جائے گا۔

مؤنث حاضر۔ تجھے ڈرایا جائیگا۔ تم دو کو کھڑا کیا جائیگا

تیرا ارادہ کیا جائے گا۔ تم دو کو ڈرایا جائیگا۔ تم سب کو کھڑا کیا جائے گا۔
مؤنث حاضر۔ تجھے ڈرایا جائیگا۔ تم دو کو کھڑا کیا جائیگا۔ تم سب کا ارادہ
کیا جائیگا۔ تم دو کو ڈرایا جائیگا۔ تم سبکو کھڑا کیا جائے گا۔
متکلم۔ مجھے ڈرایا جائیگا۔ ہم دو کا ارادہ کیا جائیگا۔ ہم سب کھڑے کئے جائینگے
مجھے کھڑا کیا جائیگا۔ ہم دو کو ڈرایا جائیگا۔ ہم سب کا ارادہ کیا جائیگا۔

از حکایت (۲۱)

اسکو سیدھا رستہ بتایا جائیگا۔ ان دونوں کو وصیت کی جائیگی۔ وہ سب جھٹلائے گئے
وہ کھڑا کیا گیا۔ وہ بیمار ہو گئی ہے۔ کاش میں بلند کیا جاتا۔ شاید وہ طلب کیا گیا۔
وہ بلایا جاتا تھا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا تھا۔ تم دونوں کو بھگایا جائے گا۔ مجھکو قرض
دیا جائیگا۔ ہم سبکو جھٹکارا دلایا جائیگا۔ ان دو کو جواب دیا گیا تھا۔ تم کیوں بولے اس
نے کیا پسند کیا۔ وہ کہاں پایا گیا۔ عمرو ڈرایا گیا۔ بکر سے ڈر گیا۔ زید کو جلد دھکیلا گیا
وہ عمرو کی زیارت کرینگے۔ ان سبھوں نے پانی نہیں پیا۔ اس کا پیٹ بھر گیا تھا۔
کیا تم نے قرآن حفظ کر لیا۔ خالد کو تعلیم دیجائیگی۔ زید کب آئیگا۔ خالد نے گاڑی ہانکی
بکر کو روکا گیا۔ وہ سب جمع ہو گئے۔ وہ سو رہا ہے۔ گھنٹی بجائی جا چکی عمرو واپس آگیا

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَن فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ اور واحد مذکر غائب اور مؤنث غائبہ۔
واحد مذکر حاضر واحد متکلم جمع متکلم کے صیغوں پر نصب دیتا ہے۔
جیسے لَنْ يَكْتُبَ لَنْ تَكْتُبَ لَنْ اَكْتُبَ لَنْ نَكْتُبَ

اور جن سات صیغوں میں ن اعرابی آتا ہے ان میں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے وہ سات
صیغے حسب ذیل ہیں۔ چار تثنیہ اور دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر
لَن یَکتُبَا لَن تَکتُبَا لَن تَکتُبَا لَن یَکتُبُوا لَن تَکتُبُوا لَن تَکتُبِی۔

مضارع منفی معروف کے معنے میں تو حرف نفی معمولی ہوتی ہے جیسے لَا یَکتُبُ وہ نہیں لکھے گا۔ لیکن مضارع پر لن داخل ہونے سے نفی میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے جیسے لَا یَکتُبُ وہ نہیں لکھے گا۔ اور لَن یَکتُبَ ہرگز نہیں لکھے گا۔ اور جیسا لفظی اور معنوی تغیر لن کے مضارع پر داخل ہو جانے سے معروف واقع ہوتا ہے۔ ویسا ہی مجہول میں بھی واقع ہوتا ہے جیسے لَا یُوقَظُ وہ نہیں جگایا جائیگا۔ لَن یُوقَظَ وہ ہرگز نہیں جگایا جائیگا۔

گردان نفی تاکید لن در فعل مستقبل معروف

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَن یَکتُبَ	لَن یَکتُبَا	لَن یَکتُبُوا	لَن یَدعُوَ	لَن یَدعُوَا	لَن یَدعُوا
مؤنث غائب	لَن تَکتُبَ	لَن تَکتُبَا	لَن یَکتُبنَ	لَن تَدعُوَ	لَن تَدعُوَا	لَن یَدعُونَ
مذکر حاضر	لَن تَکتُبَ	لَن تَکتُبَا	لَن تَکتُبُوا	لَن تَدعُوَ	لَن تَدعُوَا	لَن تَدعُونَ
مؤنث حاضر	لَن تَکتُبِی	لَن تَکتُبَا	لَن تَکتُبنَ	لَن تَدعِی	لَن تَدعُوَا	لَن تَدعُونَ
متکلم	لَن اَکتُبَ	لَن نَکتُبَ	لَن نَکتُبَ	لَن اَدعُوَ	لَن نَدعُوَ	لَن نَدعُوَ

از حکایت (۲۲) الفراش۔ بچھونا۔

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

وہ ہرگز نہ گھومے گا۔ وہ ہرگز نہ کھایا جائیگا۔ وہ سب بچھونا ہرگز نہ بنائینگے۔ وہ ہرگز

[illegible]

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو نوٹ اختصار کیوجہ سے گردانیں درترجمہ میں گی

وہ ہرگز نہ گھومے گا۔ وہ ہرگز نہ گھمایا جائیگا۔ وہ سب بچھونا ہرگز نہ بنائینگے۔ وہ ہرگز نہ گھوے گا۔ وہ دونوں ہرگز نہ سپرد کرینگی۔ وہ سب ہرگز تقسیم نہ کرینگی۔ تو نہ ہرگز انصاف کریگی۔ تم دونوں کبھی نہ برابر ہوگے۔ تم سب ہرگز نہ آگے بڑھوگے۔ زید ہرگز نہ حکم مقرر کیا جائیگا۔ تم دونوں ہرگز نادم ہوگے۔ تم سب ہرگز نہ غصے ہوگے۔ تو ہرگز نہ بنائے گی تم دونوں یہاں ہرگز نہ رہوگی۔ مکان ہرگز نہ منہدم ہوگا۔ تم دونوں ہرگز نہ پڑھوگی ہم سب ہرگز کتاب نہ نکالوگی میں ہرگز نہ کہوں گا۔ ہم دونوں ہرگز نہ خریدیں گے۔ ہم سب ہرگز نہ دوڑینگے۔ وہ ہرگز نہ پکارا جائیگا۔ وہ دونوں ہرگز نہ ڈرائیجائینگے۔ تو ہرگز نہ جگایا جائیگا۔ بکر سے ہرگز نہ محبت کیجائیگی۔ صندوق ہرگز نہ کھولا جائیگا ہم ہرگز نہ ڈرائیجائینگے۔ تجھے ہرگز نہ بلایا جائیگا۔ گیند ہرگز نہ خریدا جائیگا۔ کتاب ہرگز نہ خریدی جائیگی

گردان نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف — گردان نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لم یکتبْ	لم یکتبا	لم یکتبوا	لم یُکتبْ	لم یُکتبا	لم یُکتبوا
مؤنث غائب	لم تکتبْ	لم تکتبا	لم یکتبن	لم تُکتبْ	لم تُکتبا	لم تُکتبن
مذکر حاضر	لم تکتبْ	لم تکتبا	لم تکتبوا	لم تُکتبْ	لم تُکتبا	لم تُکتبوا
مؤنث حاضر	لم تکتبی	لم تکتبا	لم تکتبن	لم تُکتبی	لم تُکتبا	لم تُکتبن
متکلم	لم اکتبْ	لم نکتبْ	لم نکتبْ	لم اُکتبْ	لم نُکتبْ	لم نُکتبْ

قاعدہ لن کی طرح لم بھی فعل مضارع کے شروع میں آتا ہے اور جن پانچ صیغوں کو لن نصب دیتا ہے انہیں لم جزم دیتا ہے جیسے لَمْ یَکْتُبْ لَمْ تَکْتُبْ۔ لَمْ تَکْتُبْ واحد مؤنث غائب لَمْ تَکْتُبْ واحد مذکر حاضر لَمْ اَکْتُبْ واحد متکلم لَمْ نَکْتُبْ جمع متکلم۔ اور چاروں تثنیہ دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کے صیغوں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ جیسے

تثنیہ مذکر غائب	تثنیہ مؤنث غائب	تثنیہ مذکر حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ یَکْتُبَا	لَمْ تَکْتُبَا	لَمْ تَکْتُبَا	لَمْ تَکْتُبَا

جمع مذکر غائب	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر
لَمْ یَکْتُبُوْا	لَمْ تَکْتُبُوْا	لَمْ تَکْتُبِیْ

اور ہر اس صیغہ میں جس کے آخر میں حرف علت ہو۔ لم بجائے جزم کے اس حرف علت کو گرا دیتا ہے جیسے یَدْعُو اور یَرْمِیْ و یَخْشٰی سے لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ لَمْ یَخْشَ وغیرہ۔ مضارع میں جو معنے حال یا استقبال کے پائے جاتے ہیں لم ان معنوں کو ماضی منفی کے معنے میں کر دیتا ہے۔ جیسے یَکْتُبُ وہ لکھتا ہے یا لکھے گا۔ اور لَمْ یَکْتُبْ اس نے نہیں لکھا۔ وغیرہ۔ نوٹ جمع مؤنث غائب و حاضر کے نون پر کوئی عامل خواہ ناصب ہو یا جازم اسلئے اثر نہیں کرتا کہ یہ دونوں نون اصلی ہیں۔ اور نون اعرابی کیطرح مضارع کے رفع کے عوض میں نہیں ہیں۔ اور مضارع معروف ہو یا مجہول لم ان دونوں میں یکساں عمل کرتا ہے۔

ترجمہ نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

مذکر غائب ۔ اسنے دوا نہیں چھانی ۔ وہ دو نہیں جاوٴ گے ۔ ان سب نے نہیں کمایا ۔
مؤنث غائب ۔ اس نے نہیں بویا ۔ ان دو سنے پابندی نہیں کی ۔ ان سب نے تلف نہیں کیا
مذکر حاضر ۔ تونے مضبوط ارادہ نہیں کیا ۔ تم دو نے رفاقت نہیں کی ۔ تم سب نے محروم نہیں کیا
مؤنث حاضر ۔ تونے تلاش نہیں کیا ۔ تم دو نے منتقل نہیں کیا ۔ تم سب نے نہیں لٹکایا ۔
متکلم ۔ میں نے خلوص نہیں تا ۔ ہم دو نے نہیں پھیرا ۔ ہم سب نے مخالفت نہیں کی
۱۵ جملے نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے اپنے پڑھے ہوئے الفاظ سے لکھو

مشق نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

مذکر غائب ۔ وہ نہیں لکھا گیا ۔ وہ دونوں نہیں لے گئے ۔ وہ سب نہیں بچائے گئے
مؤنث غائب ۔ اس سے بات نہیں کہی گئی ۔ وہ دونوں نہیں دیکھی گئیں ۔ ان سب کو بتایا نہیں گیا
مذکر حاضر ۔ تیرا ارادہ نہیں کیا گیا ۔ تم دو کو امان نہیں دی گئی ۔ تم سب کو نہیں چھوڑا گیا ۔
مؤنث حاضر ۔ تیرا انتظار نہیں کیا گیا ۔ تم دو حاضر نہیں کی گئیں ۔ تم سب کو فرض نہیں دیا گیا
متکلم ۔ میری موافقت نہیں کی گئی ۔ ہم دو نہیں لکھے گئے ۔ ہم سب نہیں چھوڑے گئے
گردان نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف از اجوف واوی ۔ گردان نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف از اجوف یائی

مذکر غائب	لم یقل	لم یقولا	لم یقولوا	لم یبع	لم یبیعا	لم یبیعوا
مؤنث غائب	لم تقل	لم تقولا	لم یقلن	لم تبع	لم تبیعا	لم یبعن
مذکر حاضر	لم تقل	لم تقولا	لم تقولوا	لم تبع	لم تبیعا	لم تبیعوا
مؤنث حاضر	لم تقولی	لم تقولا	لم تقلن	لم تبیعی	لم تبیعا	لم تبعن

متکلم لم اَقُلْ لم نَقُلْ لم اَبِعْ لم نَبِعْ

گردان نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول از اجوف واوی — گردان نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول از اجوف یائی

مذکر غائب لم یُقَلْ لم یُقَالَا لم یُقَالُوا لم یُبَعْ لم یُبَاعَا لم یُبَاعُوْا

مؤنث غائب لم تُقَلْ لم تُقَالَا لم یُقَلْنَ لم تُبَعْ لم تُبَاعَا لم یُبَعْنَ

مذکر حاضر لم تُقَلْ لم تُقَالَا لم تُقَالُوْا لم تُبَعْ لم تُبَاعَا لم تُبَاعُوْا

مؤنث حاضر لم تُقَالِی لم تُقَالَا لم تُقَلْنَ لم تُبَاعِی لم تُبَاعَا لم تُبَعْنَ

متکلم لم اُقَلْ لم نُقَلْ لم اُبَعْ لم نُبَعْ

نوٹ ہر وہ مضارع جسکے آخر حرف سے پہلے کوئی حرف علت ہو وہ ہر حرف علت ان پانچوں صیغوں سے گر جاتا ہے جن کا آخر مجزوم ہوتا ہے جیسے لم یَقُلْ لم یَبِعْ وغیرہ اور باقی تمام صیغوں میں وہ حرف علت بحال رہیگا جیسے لم یَبِیْعَا لم یَبِیْعُوا لم یَقُولَا لم یُقَالَا وغیرہ۔ نیز جمع مؤنث غائب و حاضر کے صیغوں میں بھی وہ حرف علت گر جائیگا۔ جیسے لم یُبَعْنَ۔ لم تُبَعْنَ

مشق نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف از اجوف واوی و یائی

مذکر غائب۔ وہ نہ کھڑا ہوا۔ ان دو نے نہیں کچلا۔ وہ سب نہ ڈرے

مؤنث غائب۔ وہ نہیں گھومی۔ ان دو نے نہیں گھمایا۔ ان سبھوں نے ارادہ نہیں کیا

مذکر حاضر۔ تو نے نہیں سیا۔ تم دو نے نہیں کچلا۔ تم سب نہ ڈرے

مؤنث حاضر۔ تو نہیں گھومی۔ تم دو نے ارادہ نہیں کیا۔ تم سب نہ ڈریں

میں نہ کھڑا ہوا ۔ ہم دو نہیں ڈرے ۔ ہم سب نے ارادہ نہیں کیا ۔

پندرہ جملے اپنے پڑھے ہوئے افعال سے اجوف واوی و یائی نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے لکھو۔

مشق نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول از اجوف واوی و یائی ۔

مذکر غائب ۔ وہ نہیں کھڑا کیا گیا ۔ وہ دو نہیں کہلے گئے ۔ وہ سب نہیں ڈرائے گئے

مؤنث غائب ۔ وہ نہیں ڈرائی گئی ۔ وہ دونوں نہیں کہلائی گئیں ۔ ان سب کا ارادہ نہیں کیا گیا

مذکر حاضر ۔ تو نہیں کھڑا کیا گیا ۔ تم دو نہیں ۔ تم سب نہیں ڈرائے گئے

مؤنث حاضر ۔ تو نہیں کہلائی گئی ۔ تم دو کا ارادہ نہیں ۔ تم سب

متکلم ۔ میں نہیں کھڑا کیا گیا ۔ ہم دو نہیں ڈرائے گئے ۔ ہم سب کا ارادہ نہیں کیا گیا

۱۵ ۔ جملے اپنے پڑھے ہوئے افعال سے نفی جحد بلم مجہول اجوف واوی و یائی کے بناؤ

گردان نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف از ناقص واوی ۔ گردان نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف از ناقص یائی

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَمْ یَدْعُ	لَمْ یَدْعُوَا	لَمْ یَدْعُوا	لَمْ یَرْمِ	لَمْ یَرْمِیَا	لَمْ یَرْمُوا
مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ یَدْعُوْنَ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ یَرْمِیْنَ
مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تَرْمُوا
مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِیْ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تَرْمِیْ	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تَرْمِیْنَ
متکلم	لَمْ اَدْعُ	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَدْعُ	لَمْ اَرْمِ	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نَرْمِ

مشق نفی حجد بلم در فعل مستقبل معروف از ناقص واوی۔ و یائی۔

مذکر غائب۔ اس نے نہیں پکارا۔ ان دو نے نہیں عوض دیا۔ ان سب نے نہیں چاہا

مؤنث غائب۔ اس نے اکتفا نہیں کی۔ ان دو نے ایذا نہیں دی۔ ان سب نے آرام نہیں پایا۔

مذکر حاضر۔ تو نے تعریف نہیں کی۔ تم دو نے نماز نہیں پڑھی۔ تم سب نے عمارت نہیں بنائی

مؤنث حاضر۔ تو رضامند نہیں ہوئی۔ تم دونوں نہیں ملیں۔ تم سب نہیں آئیں۔

متکلم۔ میں نے نہیں پھینکا۔ ہم دو نے نہیں پلایا۔ ہم سب نے نہیں پرورش کیا

ناقص واوی و یائی کے اپنے پڑھے ہوئے افعال سے ۵ جملے مرتب کرو

گردان نفی حجد بلم در فعل مستقبل معروف و مجہول از ناقص واوی و یائی

لم یُدْعَ	لم یُدْعَیَا	لم یُدْعَوْا	لم یُرْمَ	لم یُرْمَیَا	لم یُرْمَوْا
لم تُدْعَ	لم تُدْعَیَا	لم یُدْعَیْنَ	لم تُرْمَ	لم تُرْمَیَا	لم یُرْمَیْنَ
لم تُدْعَ	لم تُدْعَیَا	لم تُدْعَوْا	لم تُرْمَ	لم تُرْمَیَا	لم تُرْمَوْا
لم تُدْعَیْ	لم تُدْعَیَا	لم تُدْعَیْنَ	لم تُرْمَیْ	لم تُرْمَیَا	لم تُرْمَیْنَ
لم اُدْعَ	لم نُدْعَ	لم نُدْعَ	لم اُرْمَ	لم نُرْمَ	لم نُرْمَ

وہ نہیں پکارا گیا۔ اون دو کو نہیں دکھایا۔ اُن سبکو نہیں دیکھا گیا۔ وہ نہیں پکاری گئی

وہ دونوں نہیں بلائی گئیں۔ ان سبکو نہیں دیا گیا۔ تو نہیں پرورش کیا گیا۔ تم دو کو نہیں پلایا گیا۔ تم دو کو ایذا نہیں پہنچائی گئی۔ تم سبکو عوض نہیں دیا گیا۔ تجھے نجات

نہیں دی گئی۔ تم دو کو سیراب نہیں کیا گیا۔ تم سب کو نہیں دیا گیا۔ تم سب کو نہیں دکھایا گیا
مجھے نہیں دیا گیا۔ ہم دو کو نہیں پکارا گیا۔ ہم سب کو نہیں پرورش کیا گیا۔

مشق نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف از ناقص واوی و یائی

اسے نہیں پکارا۔ ان دو نے نہیں دیکھا۔ ان سب نے نہیں دکھایا۔ اس نے نہیں پھینکا۔ وہ دو نہیں آئیں۔ ان سب نے وصیت نہیں کی۔ تو نہیں چھپا۔ تم دونوں رضامند نہیں ہوئے۔ تم سب نہیں دیا۔ تم سب نے عمارت نہیں بنائی۔ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ تم دو نے نہیں ڈھانکا۔ میں نے اشارہ نہیں کیا۔ ہم دو نے سیراب نہیں کیا۔ ہم سب نے نہیں پلایا۔

گردان لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ۔ در فعل مستقبل معروف و مجہول

لَيَكْتُبَنَّ لَيَكْتُبَانِّ لَيَكْتُبُنَّ لَيُكْتَبَنَّ لَيُكْتَبَانِّ لَيُكْتَبُنَّ
لَتَكْتُبَنَّ لَتَكْتُبَانِّ لَيَكْتُبْنَانِّ لَتُكْتَبَنَّ لَتُكْتَبَانِّ لَيُكْتَبْنَانِّ
لَتَكْتُبَنَّ لَتَكْتُبَانِّ لَتَكْتُبُنَّ لَتُكْتَبَنَّ لَتُكْتَبَانِّ لَتُكْتَبُنَّ
لَتَكْتُبِنَّ لَتَكْتُبَانِّ لَتَكْتُبْنَانِّ لَتُكْتَبِنَّ لَتُكْتَبَانِّ لَتُكْتَبْنَانِّ
لَأَكْتُبَنَّ لَنَكْتُبَنَّ لَنَكْتُبَنَّ لَأُكْتَبَنَّ لَنُكْتَبَنَّ لَنُكْتَبَنَّ

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ کا لام ہمیشہ مفتوح رہتا ہے اور علامت مضارع کے پہلے اسے لایا جاتا ہے۔ اور نون ثقیلہ یعنی نون مشدد کا اضافہ فعل مضارع کے آخر میں کیا جاتا ہے۔ یہ نون ثقیلہ چھ جگہ یعنی چاروں تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے صیغوں میں مکسور رہتا ہے۔ جو حسب ذیل ہیں۔

تثنیہ مذکر غائب   تثنیہ مؤنث غائب   تثنیہ مؤنث حاضر   جمع مؤنث غائب
لَیَکْتُبَانِّ   لَتَکْتُبَانِّ   لَیَکْتُبْنَانِّ
جمع مؤنث حاضر۔   اوران پانچ صیغوں میں نون ثقیلہ مفتوح رہتا ہے
لَتَکْتُبْنَانِّ   وہ صیغے حسب ذیل ہیں۔
واحد مذکر غائب   واحد مؤنث غائب   واحد مذکر حاضر   واحد متکلم
لَیَکْتُبَنَّ   لَتَکْتُبَنَّ   لَتَکْتُبَنَّ   لَاَکْتُبَنَّ   لَنَکْتُبَنَّ
اور واحد مؤنث حاضر سے یا حذف کر دیجاتی ہے۔ جیسے لَتَکْتُبِنَّ جمع مؤنث غائب و حاضر کے نون۔ اور نون ثقیلہ کے درمیان ایک الف کا بھی اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے لَیَکْتُبْنَانِّ۔ جمع مؤنث غائب لَتَکْتُبْنَانِّ جمع مؤنث حاضر

نوٹ:۔ لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ میں کہیں حروف کا اضافہ ہے کہیں حذف ہے۔ کہیں حرکات کا تغیر ہے۔ جیسے اوپر کی عبارت میں ظاہر کیا ہے۔ میں اپنے تجربہ کی بناء پر یہ عرض کر سکتا ہوں کہ ان تغیرات کو سمجھنے سے پہلے صرف گردانیں یاد کر لی جائیں۔ جو دو تین مرتبہ کہہ لینے میں یاد ہو جائینگی۔ اس کے بعد وہ تغیرات بیک نظر غور کرنے پر ہر طالب کے سمجھ میں آسانی سے آسکتی ہیں۔

مشق لام تاکید ثقیلہ در فعل **مستقبل معروف**۔ از حکایت ۲۵ تا ۳۰

مذکر غائب۔ اسکو ضرور شریک کرنا ہوگا۔ آفتاب ضرور غروب ہوگا۔ ان دونوں کو ضرور محفوظ کرنا ہوگا۔ ان سبکو ضرور بونا ہوگا۔ اسے سونا ضرور امانت رکھنا ہوگا

ان دونوںکو ضرور زید کو الوداع کہنا ہوگا۔ ان   کو   دوا ضرور چھاننا ہوگی۔ اسکو ضرور بھاگنا ہوگا۔ ان دونوں کو ضرور کمانا ہوگا۔ ان سبکو ضرور منہمک ہونا ہوگا

مؤنث غائب۔ اسے ضرور مانع ہونا ہوگا۔ ان دونوںکو ضرور پچھاڑنا ہوگا۔ ان سبکو ضرور کشتی لڑنا ہوگا۔ اسکو ضرور فیصلہ کرنا ہوگا۔ ان دونوں کو ضرور پابندی کرنا ہوگی۔ ان سبکو ضرور طلب کرنا ہوگا۔ اسکو ضرور ٹھان لینا ہوگا۔ ان دونوںکو مضبوط ارادہ کرنا ہوگا۔ ان سبکو ضرور میل جول کرنا ہوگا۔ اسکو رفاقت کرنا ہوگی ان دونوں کو ضرور دیکھنا ہوگا۔ ان سبکو ضرور تعجب کرنا ہوگا۔

مذکر حاضر۔ تجھکو ضرور ساکنی ہونا ہوگا۔ تم دونوں کو ضرور گھبرانا ہوگا۔ تم سبکو ضرور ڈالنا ہوگا۔ تم دو کو ضرور ہلکا کرنا ہوگا۔ تم سبکو ضرور خلوص برتنا ہوگا۔ تجھے ضرور چھپنا ہوگا۔ تم دو کو ضرور مصروف ہونا ہوگا۔ تم سبکو ضرور مخالفت

مؤنث حاضر۔ تجھکو ضرور نیک سلوک کرنا ہوگا۔ تم دو کو ضرور قبول کرنا ہوگا۔ تم سب کو   ضرور تعجب کرنا ہوگا۔ تجھکو ضرور غور کرنا ہوگا۔ تم دو کو ضرور تعجب کرنا ہوگا تم سبکو ضرور عادی ہونا ہوگا۔ تجھکو ضرور بدلہ دینا ہوگا۔ تم دو کو ضرور تعریف کرنا ہوگی۔ تم سبکو ضرور چھونا پڑے گا۔

متکلم۔ مجھے ضرور توجہ کرنا پڑیگی۔ ہم کو ضرور ڈھانکنا ہوگا۔ ہم سب کو ضرور حکم دینا ہوگا۔ مجھے ضرور اٹھانا ہوگا۔ ہم دونوں کو ضرور تلاش کرنا ہوگا۔ ہم سبکو ضرور مذاق کرنا ہوگا۔ مجھے ضرور خبر دینا ہوگی۔ ہم دونوں کو ضرور پیروی کرنا ہوگی

ہم سبکو ضرور غصہ کرنا ہوگا۔

گردان لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَیُخْدَمَنَّ	لَیُخْدَمَانِّ	لَیُخْدَمُنَّ
مؤنث غائب	لَتُخْدَمَنَّ	لَتُخْدَمَانِّ	لَیُخْدَمْنَانِّ
مذکر حاضر	لَتُخْدَمَنَّ	لَتُخْدَمَانِّ	لَتُخْدَمُنَّ
مؤنث حاضر	لَتُخْدَمِنَّ	لَتُخْدَمَانِّ	لَتُخْدَمْنَانِّ
متکلم	لَاُخْدَمَنَّ	لَنُخْدَمَنَّ	لَنُخْدَمَنَّ

مشق لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

مذکر غائب۔ اسکو ضرور چھیڑا جائیگا۔ ان دو کو ضرور چاہا جائیگا۔ ان سبکو ضرور خوش کیا جائیگا۔

مؤنث غائب۔ اسکا ضرور انتظار کیا جائیگا۔ ان دو کو ضرور حاضر کیا جائے گا۔ ان سب کو ضرور سزا دیجائیگی۔

مذکر حاضر۔ تجھکو ضرور قرض دیا جائیگا۔ تم دو کی ضرور موافقت کیجائیگی۔ تم سب ضرور ڈھونڈے جاؤگے۔

مؤنث حاضر۔ تو ضرور بھیجی جائیگی۔ تم دو ضرور الگ الگ کی جاؤگی۔ تم سب ضرور ردکی جاؤگی۔

امر حاضر معروف

امر کو مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ اور اس طرح کہ امر حاضر مضارع سے حاضر اور امر غائب مضارع غائب سے۔ قاعدہ ہر وہ مضارع جس میں علامت مضارع کو حذف کر کے حرف آخر ساکن کر دینگے۔ جیسے تُعَاکِسُ سے عَاکِسْ اور تُخَوِّفُ سے خَوِّفْ وغیرہ اور اگر اسکا آخر حرف حرف علت ہو تو اسے حذف کر دینگے۔ جیسے تُنَادِی سے نَادِ اور تُنَاعِی نَاعِ۔ مذکر حاضر عَاکِسْ عَاکِسَا عَاکِسُوْا نَادِ نَادِیَا نَادُوا

عَاکِسِیْ عَاکِسَا عَاکِسْنَ نَادِیْ نَادِیَا نَادِیْنَ

مشق امر حاضر معروف

تو زید کو چھیڑ۔ تم دونوں عمرو کو دو۔ تم سب بکر کو پکار دو۔ تو بچے کو بہلا۔ تم دونوں عمرو سے محبت کرو۔ تم سب بکر کو خوش کرو۔ تو نیک گمان کر۔ تم دونوں عمرو سے ملو۔ تم سب رضامند ہو جاؤ۔

مؤنث حاضر۔ تو سفر کر۔ تم دونوں پابندی کرو۔ تم سب زید کا تجربہ کرو تو مار پیٹ کر۔ تم دونوں برابر ہو جاؤ۔ تم سب زید کو پکار دو۔ تو بچے کو بہلا۔ تم دونوں بکر کا تجربہ کرو۔ تم سب خالد کو دو۔

متکلم میری ضرور مدد کی جائیگی۔ ہم دو کی ضرور خدمت کی جائے گی۔ ہم سب پر ضرور شفقت کی جائے گی۔

متکلم۔ میری مدد کیجائیگی۔ ہم دو کی مدد خدمت کیجائیگی ہم سب پر مدد سبقت کیجائیگی۔

امر حاضر معروف از ناقص وغیرہ

ایسا مضارع جس میں علامت مضارع کے بعد کا حرف ساکن ہو اور آخر حرف سے پہلے جو حرف ہو وہ مکسور یا مفتوح ہو تو ایسی حالت میں علامت مضارع کو حذف کر دینے کے بعد اس پر ہمزہ وصل مکسور کا اضافہ کر کے آخر حرف کو ساکن کر دیں گے۔ جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ۔ اور اگر آخر کا حرف حرف علت ہوگا تو وہ حذف کر دیا جائیگا۔ جیسے تَشْتَرِيْ۔ سے اِشْتَرِ۔ تَرْمِيْ سے اِرْمِ۔

گردان امر حاضر معروف از ناقص وغیرہ

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر حاضر	اِسْمَعْ	اِسْمَعَا	اِسْمَعُوْا	اِشْتَرِ	اِشْتَرِيَا	اِشْتَرُوْا
مؤنث حاضر	اِسْمَعِيْ	اِسْمَعَا	اِسْمَعْنَ	اِشْتَرِيْ	اِشْتَرِيَا	اِشْتَرِيْنَ
مذکر حاضر	اِفْتَحْ	اِفْتَحَا	اِفْتَحُوْا	اِرْمِ	اِرْمِيَا	اِرْمُوْا
مؤنث حاضر	اِفْتَحِيْ	اِفْتَحَا	اِفْتَحْنَ	اِرْمِيْ	اِرْمِيَا	اِرْمِيْنَ

مشق امر از ناقص یائی وغیرہ

مذکر حاضر۔ کتاب رکھو۔ تم دونوں جلد واپس آنا۔ تم سب قرآن سنو۔ تم دونوں زید کو روکو۔ تم سب بیٹھو۔ سبق یاد کرو۔ کتے کو پانی پلاؤ۔ تم دو کتاب لکھاؤ۔ تم سب کتابیں خریدو۔

مؤنث حاضر بچے کا نام رکھو۔ تم دونوں چھپ جاؤ۔ تم سب حکایت بیان کرو۔ تم کیند پھینک۔ تم دونوں راز فاش کرو۔ تم سب شریروں کو ایذا پہونچاؤ۔ قرآن مجید کو لٹکاؤ۔ تم دونوں بوجھ ہلکا کرو۔ تم سب لفعیہ سے بات کرو۔

افعال ذیل سے امر حاضر معروف بناؤ۔ تجمّع۔ تناهی۔ تاقّی۔ تکلّم۔ ترتیب۔ تفرّج۔ تقدّم۔ تحکّی۔ تشتّی۔ ترسّل۔ تسافر۔ تعلّق۔ تعوّد۔ تقابل۔ تخبّر۔

بارہ امر حاضر معروف کے صیغے اپنے پڑھے ہوئے مختلف افعال سے مذکورالصدر قاعدہ کے مطابق بناؤ۔

امر حاضر معروف از ناقص واوی وغیرہ

ہر وہ مضارع جس کے آخر حرف سے پہلے مرفوع ہو اس میں علامت مضارع کو حذف کرکے ہمزۂ وصل مضموم اسکے بجائے لائینگے۔ اور آخر حرف کو ساکن کرینگے جیسے تنقُلُ سے اُنقُلْ۔ اور اگر اس کا آخر حرف حرف علت ہوگا تو حذف کر دیا جائے گا۔ جیسے تَدعُو سے اُدعُ تَرجُو سے اُرجُ وغیرہ

گردان امر حاضر معروف از ناقص واوی وغیرہ

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر حاضر	اُنقُلْ	اُنقُلَا	اُنقُلُوا	اُدعُ	اُدعُوَا	اُدعُوا
	اُنقُلِی	اُنقُلَا	اُنقُلْنَ	اُدعِی	اُدعُوَا	اُدعُونَ

مشق ناقص واوی وغیرہ

مذکر حاضر۔ تو اسے منتقل کر۔ تم دونوں دیکھو۔ تم سب اندر جاؤ۔ تو قریب ہو۔ تم دونوں دور رہو۔ تم سب زید کو چھوڑ دو۔ تو خط لکھ۔ تم دونوں نقشہ کھینچو۔ تم سب بیٹھو۔

مؤنث حاضر

تو باہر جا۔ تم دونوں مال جمع کرو۔ تم سب عمرو کا شکریہ ادا کرو۔ تو زید کو طلب کر۔ تم دونوں کپڑے پھیلاؤ۔ تم سب سکونت اختیار کرو۔ تو نیکی پر دے۔ تم دونوں واپس کرو۔ تم سب محسوس کرو۔

۱۸۔ جملے امر حاضر معروف سے حسب قاعدہ مذکورۂ بالا اپنے پڑھے ہوئے افعال سے مرتب کرو۔ نیز بارہ صیغے باب نَصَرَ یَنْصُرُ کے دو مختلف افعال سے لکھو۔

مشق امر حاضر معروف از ناقص واوی

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

مذکر حاضر۔ تو امید کر۔ تم دو زید کو بلاؤ۔ تم سب بلند ہو۔
تو امید کر۔ تم دونوں بلند ہو۔ تم سب زید کو بلاؤ۔

مؤنث حاضر۔ تو امید کر۔ تم دو بلند ہو۔ تم سب سلیمہ کو بلاؤ۔
تو امید کر۔ تم دو بلند ہو۔ تم سب عمرو کو بلاؤ۔

اپنے پڑھے ہوئے افعال سے ۶ صیغے امر حاضر معروف ناقص واوی کے لکھو۔ اور بارہ جملے امر کے بناؤ۔

امر حاضر معروف اجوف واوی و یائی

قاعدہ۔ ہر وہ مضارع جس میں علامت مضارع کے بعد کا حرف متحرک ہو اور آخر حرف سے

پہلے اس میں حرف علت ہو تو وہ گر جائیگا۔ اور علامت مضارع حذف کر دی جائیگی جیسے
تَقُوْلُ سے قُلْ اور تَجِیْئُ سے جِئْ

گردان امر حاضر معروف از اجوف واوی　　گردان امر حاضر معروف از اجوف یائی۔

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر حاضر	بِعْ	بِیْعَا	بِیْعُوْا	قُلْ	قُوْلَا	قُوْلُوْا
مؤنث حاضر	بِیْعِیْ	بِیْعَا	بِعْنَ	قُوْلِیْ	قُوْلَا	قُلْنَ

مشق امر حاضر معروف از اجوف واوی و یائی

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔
مذکر حاضر۔ تو ڈر۔ تم دو جاؤ۔ تم سب زیارت کرو۔ تو زیارت کر۔ تم دو جاؤ
تم سب آؤ۔　　مؤنث حاضر
تو سی۔ تم دو چلاؤ۔ تم سب غائب ہو جاؤ۔ تو ڈر جا۔ تم دو چلاؤ۔ تم سب سیو۔
امر حاضر کے حسب قاعدہ مذکورہ بالا ۱۲ جملے اپنے پڑھے ہوئے افعال سے بناؤ اور
وہ گردانیں امر حاضر معروف کی مختلف ابواب سے لکھو۔

امر حاضر معروف از باب افعال

مضارع باب افعال سے۔ امر یوں بنایا جاتا ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر دیتے ہیں

اور اس کے عوض میں ایک ہمزہ مفتوحہ بڑھا دیتے ہیں۔ اور آخر حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔ جیسے تُخْبِرُ سے اَخْبِرْ۔ اور اگر فعل مضارع کے آخر حرف سے پہلے آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیتے ہیں۔ جیسے تُجِیْبُ سے اَجِبْ۔ تُدْنِیْ سے اَدْنِ وغیرہ

گردان امر حاضر معروف از باب افعال

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر حاضر	اَجِبْ	اَجِیْبَا	اَجِیْبُوْا	اَجِیْبِیْ	اَجِیْبَا	اَجِبْنَ

مشق امر حاضر معروف از باب افعال

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

مذکر حاضر۔ زید کا ارادہ کرو۔ تم دونوں عمر کو فائدہ پہنچاؤ۔ تم سب بدر کو ڈراؤ
مؤنث حاضر۔ تو سلیمہ کو فائدہ پہونچا۔ تم دونوں عائشہ کو جواب دو۔ تم سب خالد کو ڈراؤ
تو عمرہ کا قصد کر۔ تم دونوں صالحہ کا ارادہ کرو۔ تم سب عزیزہ کو ڈراؤ۔

باب افعال سے بارہ گردانیں امر حاضر معروف کی مختلف ابواب سے لکھو۔ اور اپنے پڑھے ہوئے افعال سے بارہ جملے باب افعال سے امر حاضر کے بناؤ۔

امر غائب و متکلم وغیرہ

لام امر ہمیشہ مکسور رہتا ہے۔ یہ مضارع کے صیغہائے غائب و متکلم پر داخل کیا جاتا ہے
نیز امر غائب میں واحد مذکر و مؤنث غائب و متکلم کے صیغوں کے آخر میں جزم دیتا ہے
اور تثنیہ مذکر و مؤنث غائب سے نون اعرابی کو ساقط کر دیتا ہے۔ نون جمع مؤنث غائب

سے نون جمع مؤنث غائب و حاضر اپنے اصلی ہونیکے باعث باقی رہتا ہے۔

گردان امر غائب معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لِیَقْرَأْ	لِیَقْرَءَا	لِیَقْرَءُوْا
مؤنث غائب	لِتَقْرَأْ	لِتَقْرَءَا	لِیَقْرَأْنَ
متکلم	لِأَقْرَأْ	لِنَقْرَأْ	لِنَقْرَأْ

مشق امر غائب معروف

مذکر غائب۔ اُسے کمانا چاہیئے۔ ان دو کو فیصلہ کرنا چاہیئے۔ ان سبکو بولنا چاہیئے
اسے پابندی کرنا چاہیئے۔ ان دو کو مضبوط ارادہ کرنا چاہیئے۔ ان سب کو رفاقت
کرنا چاہیئے۔ اسے مستعد ہونا چاہیئے۔ ان دو کو استعمال کرنا چاہیئے۔ ان سب کو مقرر
کرنا چاہیئے۔ مؤنث غائب اسے استیفان کرنا چاہیئے۔ ان دو کو تلاش کرنا چاہیئے۔
ان سبکو کپڑے لٹکانا چاہیئے۔ اسے گھرنا چاہیئے۔ ان دو کو ہلکا کرنا چاہیئے۔ ان سبکو
معروف ہونا چاہیئے۔ اسے مخالفت کرنا چاہیئے۔ ان دو کو سلوک کرنا چاہیئے
اور ان سبکو قبول کرنا چاہیئے۔

متکلم۔ مجھے متوجہ ہونا چاہیئے۔ ہم دونوں کو منتظم ہونا چاہیئے۔ ہم سبکو بچانا چاہیئے
امر غائب معروف کے ۱۲ جملے اپنے پڑھے ہوئے افعال سے بناؤ۔ اور ۱۲ گردانیں
مختلف ابواب سے لکھو۔

گردان امر مجہول

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لِیُسْتَمَعْ	لِیُسْتَمَعَا	لِیُسْتَمَعُوْا
مؤنث غائب	لِتُسْتَمَعْ	لِتُسْتَمَعَا	لِیُسْتَمَعْنَ

مذکر حاضر لِتُسْمَعْ (واحد) لِتُسْمَعَا (تثنیہ) لِتُسْمَعُوْا (جمع) مؤنث حاضر لِتُسْمَعِیْ (واحد) لِتُسْمَعَا (تثنیہ) لِتُسْمَعْنَ (جمع)

متکلم لِاُسْمَعْ لِنُسْمَعْ لِنُسْمَعْ

مشق امر مجہول

مذکر غائب۔ چاہئے کہ اس سے بات کی جائے۔ چاہیئے کہ وہ دونو سیراب کئے جائیں چاہیئے کہ اون سب سے میل جول کیا جائے۔

مؤنث غائب۔ چاہیئے کہ اوس سے رفاقت کیجائے۔ چاہیئے کہ ان دوکو دیکھا جائے۔ چاہیئے کہ وہ سب منتقل کئے جائیں۔

مذکر حاضر۔ چاہیئے کہ تو ہلکا کیا جائے۔ چاہیئے کہ تم دو کی اطاعت کیجائے چاہیئے کہ تم سبکی مخالفت کی جائے۔

مؤنث حاضر۔ چاہیئے کہ تجھے عوض دیا جائے۔ چاہیئے کہ تم دو کی اطاعت کی جائے۔ چاہیئے کہ تم سب بچائی جاؤ۔

متکلم۔ چاہیئے کہ مجھے تاکید کی جائے۔ چاہیئے کہ ہم دو کا قصد کیا جائے چاہیئے کہ ہم سب کو معاف کیا جائے۔

فائدہ۔ مضارع مجہول پر لام امر کے اضافہ سے امر مجہول کے تمام صیغے حاضر و غائب و متکلم بن جاتے ہیں نیز لام امر اجوف و ناقص وغیرہ پر وہی عمل کرتا ہے جو مضارع پر لم کرتا ہے یعنی پانچ صیغوں کو جزم اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور اگر مضارع

آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے جیسے یَدْعُوْا سے لِیُدْعَ۔ اور مضارع مجہول میں یُدْعیٰ سے لِیُدْعَ اسی طرح یُرْضیٰ سے لِیُرْضَ یُرْمیٰ سے لِیُرْمَ وغیرہ۔

گردان امر مجہول اجوف واوی

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لِیُدْعَ	لِیُدْعَیَا	لِیُدْعَوْا	لِیُرْضَ	لِیُرْضَیَا	لِیُرْضَوْا
مؤنث غائب	لِتُدْعَ	لِتُدْعَیَا	لِیُدْعَیْنَ	لِتُرْضَ	لِتُرْضَیَا	لِیُرْضَیْنَ
مذکر حاضر	لِتُدْعَ	لِتُدْعَیَا	لِتُدْعَوْا	لِتُرْضَ	لِتُرْضَیَا	لِتُرْضَوْا
مؤنث حاضر	لِتُدْعَیْ	لِتُدْعَیَا	لِتُدْعَیْنَ	لِتُرْضَیْ	لِتُرْضَیَا	لِتُرْضَیْنَ
متکلم	لِاُدْعَ	لِنُدْعَ		لِاُرْضَ	لِنُرْضَ	

گردان امر مجہول از اجوف یائی

مذکر غائب لِیُرْمَ لِیُرْمَیَا لِیُرْمَوْا مؤنث غائب لِتُرْمَ لِتُرْمَیَا لِیُرْمَیْنَ

مذکر حاضر لِتُرْمَ لِتُرْمَیَا لِتُرْمَوْا امر حاضر لِتُرْمَیْ لِتُرْمَیَا لِتُرْمَیْنَ

متکلم لِاُرْمَ لِنُرْمَ

نوٹ:۔ اساتذہ کرام کو چاہیئے کہ جو گردانیں بخوف طوالت نظر انداز کر دی گئیں ہیں طلبا سے سن لیں۔

مشق امر مجہول از ناقص واوی و یائی

مذکر غائب۔ چاہیئے کہ وہ دیکھا جائے۔ چاہیے کہ وہ دونوں بلائے جائیں۔ چاہیئے وہ سب بہلائے جائیں۔

مؤنث غائب - چاہیئے کہ وہ پکاری جائے - چاہیئے کہ ان دو کو دیا جائے - چاہیئے کہ وہ سب پرورش کی جائیں۔
مذکر حاضر - چاہیئے کہ تجھے پکارا جائے - چاہیئے کہ تم دو کو دیا جائے - چاہیئے کہ تم سب کو پرورش کیا جائے
مؤنث حاضر - چاہیئے کہ تجھے عوض دیا جائے - چاہیئے کہ تم دونوں کو ایذا دی جائے - چاہیئے کہ تم سب کی حمایت کی جائے
متکلم - چاہیئے کہ میں دیکھا جاؤں - چاہیئے کہ ہم دو کو دکھایا جائے - چاہیئے کہ ہم سب کو وصیت کی جائے

گردان نہی معروف

	واحد	تثنیہ	جمع		واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَا يُسْرِعْ	لَا يُسْرِعَا	لَا يُسْرِعُوْا	(مؤنث)	لَا تُسْرِعْ	لَا تُسْرِعَا	لَا يُسْرِعْنَ
مذکر حاضر	لَا تُسْرِعْ	لَا تُسْرِعَا	لَا تُسْرِعُوْا	(مؤنث)	لَا تُسْرِعِيْ	لَا تُسْرِعَا	لَا تُسْرِعْنَ
متکلم	لَا اُسْرِعْ	لَا نُسْرِعْ	لَا نُسْرِعْ				

مشق حاضر معروف

مذکر غائب - وہ نہ صرف کرے - وہ دونوں کپڑے نہ میلے کریں - وہ سب نہ پریشان ہوں
مؤنث غائب - وہ نہ رنج کرے - وہ دونوں دروازہ نہ کھولیں - وہ سب قفل نہ ڈالیں
مذکر حاضر - تو نہ بہلا - تم دونوں نہ دو - تم دونوں یہاں نہ ٹہیرو - تم سب مجھے تاکید نہ کرو
مؤنث حاضر تو سبیب نہ کاٹ - تم دونوں یہاں نہ ٹہیرو - تم سب مجھے بیچین نہ کرو
متکلم میں اسے عادی نہ کروں - تم دونوں یہاں نہ ٹہیرو - ہم سب تمھیں نہ چھیڑیں -

گردان نہی معروف از اجوف یائی و واوی

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَا يَقُلْ	لَا يَقُولَا	لَا يَقُولُوا	لَا يَبِعْ	لَا يَبِيعَا	لَا يَبِيعُوا
مؤنث غائب	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَا	لَا يَقُلْنَ	لَا تَبِعْ	لَا تَبِيعَا	لَا يَبِعْنَ
مذکر حاضر	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولُوا	لَا تَبِعْ	لَا تَبِيعَا	لَا تَبِيعُوا
مؤنث حاضر	لَا تَقُولِي	لَا تَقُولَا	لَا تَقُلْنَ	لَا تَبِيعِي	لَا تَبِيعَا	لَا تَبِعْنَ
متکلم	لَا أَقُلْ	لَا نَقُلْ	لَا نَقُلْ	لَا أَبِعْ	لَا نَبِعْ	لَا نَبِعْ

گردان نہی معروف از اجوف واوی و یائی۔

مذکر غائب۔ وہ نہ ڈرے۔ وہ دو نہ آئیں۔ وہ سب نہ بچلیں۔

مؤنث غائب۔ وہ نہ سئے۔ وہ دونوں نہ کہیں۔ وہ سب نہ جھومیں۔

مذکر حاضر۔ تو نہ ڈر۔ تم دونوں نہ آؤ۔ تم سب نہ کھڑے ہو۔

مؤنث حاضر۔ تو نہ کھڑی ہو۔ تم دونوں نہ سیو۔ تم سب نہ ارادہ کرو۔

متکلم۔ میں نہ بھوکا ہوں۔ ہم دونوں نہ ڈریں۔ ہم سب نہ بچلیں۔

گردان نہی مجہول از اجوف واوی — گردان نہی مجہول از اجوف یائی

	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَا يُخَفْ	لَا يُخَافَا	لَا يُخَافُوا	لَا يُمَلْ	لَا يُمَالَا	لَا يُمَالُوا
مؤنث غائب	لَا تُخَفْ	لَا تُخَافَا	لَا يُخَفْنَ	لَا تُمَلْ	لَا تُمَالَا	لَا يُمَلْنَ
مذکر حاضر	لَا تُخَفْ	لَا تُخَافَا	لَا تُخَافُوا	لَا تُمَلْ	لَا تُمَالَا	لَا تُمَالُوا
مؤنث حاضر	لَا تُخَافِي	لَا تُخَافَا	لَا تُخَفْنَ	لَا تُمَالِي	لَا تُمَالَا	لَا تُمَلْنَ

متکلم۔ لَا اُخَفْ لَا نُخَفْ لَا اُمَلْ لَا نُمَلْ لَا اُتَمَلْ لَا نُتَمَلْ

فائدہ لائے نہی۔ نون اعرابی کو گرانے میں حرف علت کو حذف کرنے میں نیز پانچ مقام کو ساکن کرنے میں بالکل لَمْ اور لام امر کے مطابق ہے اسی پر اسکو قیاس کرنا چاہیئے۔

مشق نہی مجہول از اجوف واوی ویائی۔

مذکر غائب۔ نہ وہ شکار کیا جائے۔ ان دو کی نہ زیارت کی جائے۔ ان سبکو نہ کھلا جائے

مؤنث غائب۔ اسکی نہ زیارت کی جائے۔ وہ دو نہ جھکائی جائیں۔ وہ سب نہ بیچی جائیں۔

مذکر حاضر۔ تو نہ کھلا جا۔ تم دو کی نہ زیارت کی جائے۔ تم سب کو نہ جھکا یا جائے۔

مؤنث حاضر۔ تو نہ فروخت کی جائے۔ تم دو کی نہ زیارت کی جا۔ تم سب نہ بیچی جاؤ۔

متکلم۔ میں نہ جھکا یا جاؤں۔ ہم دو کی نہ زیارت کی جائے۔ ہم سبکو نہ پھیرا جائے۔

اپنے پڑھے ہوئے افعال سے ۵ لے جملے ایسے ہی بناؤ۔

گردان نہی معروف از ناقص یائی			گردان نہی معروف از ناقص واوی			
جمع	تثنیہ	واحد	جمع	تثنیہ	واحد	
لَا يَمْشُوْا	لَا يَمْشِيَا	لَا يَمْشِ	لَا يَرْجُوْا	لَا يَرْجُوَا	لَا يَرْجُ	مذکر غائب
لَا يَمْشِيْنَ	لَا تَمْشِيَا	لَا تَمْشِ	لَا يَرْجُوْنَ	لَا تَرْجُوَا	لَا تَرْجُ	مؤنث غائب
لَا تَمْشُوْا	لَا تَمْشِيَا	لَا تَمْشِ	لَا تَرْجُوْا	لَا تَرْجُوَا	لَا تَرْجُ	مذکر حاضر
لَا تَمْشِيْنَ	لَا تَمْشِيَا	لَا تَمْشِيْ	لَا تَرْجُوْنَ	لَا تَرْجُوَا	لَا تَرْجِيْ	مؤنث حاضر
لَا نَمْشِ		لَا اَمْشِ	لَا نَرْجُ		لَا اَرْجُ	متکلم

گردان نہی معروف از مضاعف — گردان نہی مجہول از مضاعف

جمع	تثنیہ	واحد	جمع	تثنیہ	واحد
لَا یُسَرُّوا	لَا یُسَرَّا	لَا یُسَرَّ	لَا یَسُرُّوا	لَا یَسُرَّا	لَا یَسُرَّ
لَا یُسْرَرْنَ	لَا تُسَرَّا	لَا تُسَرَّ	لَا یَسْرُرْنَ	لَا تَسُرَّا	لَا تَسُرَّ
لَا تُسَرُّوا	لَا تُسَرَّا	لَا تُسَرَّ	لَا تَسُرُّوا	لَا تَسُرَّا	لَا تَسُرَّ
لَا تُسْرَرْنَ	لَا تُسَرَّا	لَا تُسَرِّي	لَا تَسْرُرْنَ	لَا تَسُرَّا	لَا تَسُرِّي
	لَا نُسَرَّ	لَا أُسَرَّ		لَا نَسُرَّ	لَا أَسُرَّ

مشق نہی معروف و مجہول از ناقص

مذکر غائب۔ وہ نہ خریدے۔ وہ دو بچے کو نہ بہلائیں۔ وہ سب پرورش کریں۔

مؤنث غائب۔ وہ نہ خرے۔ وہ دو نہ راضی ہوں۔ وہ سب امید کریں۔

مذکر حاضر۔ تو نہ خرید۔ تم دونوں نہ راضی ہو۔ تم سب نہ پرورش کرو۔

مؤنث حاضر۔ تو نہ پرورش کر۔ تم دو نہ خریدو۔ تم سب راضی ہو

متکلم۔ میں نہ پکاروں۔ ہم دو بچے کو نہ بہلائیں۔ ہم سب نہ پرورش کریں۔

مشق نہی معروف و مجہول از مضاعف

مذکر غائب۔ وہ نہ کوٹے۔ وہ دو نہ خیال کریں۔ وہ سب نہ ہلائیں۔

مؤنث غائب۔ وہ نہ ہلائے۔ وہ دو نہ کوٹیں۔ وہ سب نہ خیال کریں۔

مذکر حاضر۔ تو نہ چباہ۔ تم دو نہ خیال کرو۔ تم سب نہ کوٹو۔

مؤنث حاضر۔ تو نہ ہلا۔ تم دو لوں نہ خوش ہو۔ تم سب نہ گمان کرو